روزنامہ

WATTAN

The Urdu Daily

وطن

بڈگام

اتوار

27 اپریل 2025

SUNDAY
27 APRIL -2025

صفحہ 08 دھونی کی فرنچائز کی مسلسل شکستوں نے بالی ووڈ اداکارہ کو رلادیا

صفحہ 08 سری لنکن کرکٹر تہنی مون چھوڑ کر آئی پی ایل کھیلنے پہنچ گئے

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 98 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

روزگار میلہ کے 15 ویں ایڈیشن، روزگار اور خود روزگار کے مواقع پر توجہ مرکوز

نوجوانوں کیلئے روزگار نئے ذرائع اہم ترجیح

وزیر اعظم مودی نے کئی مختلف محکموں میں 51 ہزار سے زیادہ تقرری نامے تقسیم

سری نگر،۲۶،اپریل،وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز زور دے کر کہا کہ ان کی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کئی اقدامات کر رہی ہے کہ نوجوانوں کیلئے روزگار اور خود روزگار کے مواقع بڑھتے رہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں 51 ہزار سے زیادہ تقرری کے خطوط تقسیم کرنے کے بعد روزگار میلہ کے 15 ویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہ نوجوانوں کے لیے بے مثال مواقع کا وقت ہے۔ ورچوئل ایونٹ میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے نوٹ کیا کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے کہا ہے کہ ہندوستان سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت رہے گا، اس

بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہر شعبے میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ مودی نے کہا کہ آٹوموبائل اور جوتے کی صنعتوں میں پیداوار اور برآمد نے نئے ریکارڈ بنائے ہیں، جس سے بڑی تعداد میں روزگار پیدا ہوا ہے۔ ان کی حکومت کے فرق کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے فہرست میں بتایا کہ اندرون/ 102

ہند پاک کے درمیان کشیدگی کوئی نئی بات نہیں، دونوں ممالک کو چاہیے کہ وہ خود اس مسئلے کو حل کریں: ٹرمپ

سرینگر، 26 اپریل، سی این آئی، پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کو کوئی نئی بات نہیں کی بات کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ دونوں ممالک کو چاہیے کہ وہ خود اس مسئلے کو حل کریں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق پہلگام حملے کے بعد پاکستان اور بھارت کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ دونوں ممالک کو چاہیے کہ وہ خود اس مسئلے کو حل کریں/ 101

پہلگام حملے کو فرقہ وارانہ بنانے والے کشمیری نوجوانوں کی قربانی اور لوگوں کے احتجاج کو نہ بھولیں: عمر عبداللہ

سیاحوں میں خوف و ہراس ایک فطری عمل

سری نگر،۲۶،اپریل، پہلگام دہشت گردانہ حملے کے چند دن بعد جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے، جن میں 25 سیاح تھے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کو کہا کہ اسے فرقہ وارانہ بنانے والوں کو کشمیری نوجوانوں کی قربانی اور مقامی لوگوں کی طرف سے وسیع پیمانے پر مذمت کو یاد رکھنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر/ 103

سکینہ ایتو نے پنجاب کے گورنر سے ملاقات کی

پہلگام حملے کے بعد جموں و کشمیر کے طلباء، کاروباری برادری کے مسائل اٹھائے

چندی گڑھ 26 اپریل / وزیر صحت اور میڈیکل ایجوکیشن سکینہ ایتو نے یہاں راج بھون میں پنجاب کے گورنر اور چندی گڑھ یوٹی کے ایڈمنسٹریٹر مسٹر گلاب چند کٹاریہ سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وزیر نے پہلگام جموں و کشمیر میں حالیہ المناک حملے کے نتیجے میں جموں و کشمیر کے طلباء اور کاروباری برادری کی حفاظت اور سلامتی سے متعلق متعدد امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر نے گورنر سے درخواست کی کہ وہ جموں و کشمیر کے طلباء اور کاروباری برادری کے مابین سیکورٹی کا احساس پیدا کرنے کیلئے اقدامات اٹھائیں۔ گورنر نے وزیر کو مکمل یقین دہانی کرائی اور کہا کہ پنجاب اور چندی گڑھ کی انتظامیہ تمام جموں و کشمیر کے رہائشیوں اور طلباء کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔ اس موقع پر ڈی جی پی پنجاب گورو یادو اور ڈی جی پی چندی گڑھ سریندر سنگھ یادو بھی موجود تھے۔ بعد ازاں وزیر نے پہلگام حملے کے نتیجے میں جموں و کشمیر کے طلباء، کاروباری برادری اور دیگر افراد کے امور پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے چیف سیکرٹری پنجاب مسٹر کے اے پی سنہا سے بھی ملاقات کی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم/ 104

مژھل سیکٹر میں پولیس و فورسز کی مشترکہ کارروائی

سرینگر، 26 اپریل، اے پی آئی، سرحدی ضلع کپوارہ کے مژھل سیکٹر میں پولیس فورسز نے مشترکہ کارروائی کے دوران عسکریت پسندوں کے کمین گاہ کو تباہ کر دیا اور بڑی مقدار میں اسلحہ گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا جب کہ جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع کولگام میں پولیس و فورسز نے تین بالائی ورکروں کی گرفتاری عمل میں لا کر ان کے قبضے سے اسلحہ گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق شمالی کشمیر کے سرحدی ضلع کپوارہ میں پولیس و فورسز نے مژھل سیکٹر میں اس وقت ایک بڑی کامیابی پائی جب تلاشی/ 105

کشمیر سے واپسی کے بعد فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی جموں پہنچے

شمالی کمان کے فوجی ہیڈ کوارٹر پر خطے کی سیکورٹی اور آپریشنل تیاریاں کا جائزہ لیا

فوج کے حوصلے بلند، دونوں محاذوں پر کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار: جنرل اوپیندا دیودی

سرینگر، 26 اپریل، سی این آئی، پہلگام حملے کے بعد کشمیر سے واپسی کے بعد فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیودی جموں وارد ہوئے جس دوران انہوں نے خطے کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی دیگر افسران کے ہمراہ کشمیر سے واپسی کے بعد جموں پہنچ گئے جس کے بعد انہوں نے خطے میں لائن آف کنٹرول کے مختلف سیکٹروں کی سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ جموں میں مقیم دفاعی ترجمان نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیودی جموں میں شمالی کمان کے فوجی ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا جس کے بعد شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل نوین سچیندرا اور فوج کے وائٹ نائٹ کارپس کمانڈر اور دیگر انتظامیہ کے آفیسران ساتھ میٹنگ میں انہوں نے سیکورٹی صورتحال کے ساتھ ساتھ آپریشنل تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے پونچھ اور راجوری کے جنگلات میں جاری تلاشی آپریشن کے بارے میں بھی جانکاری/ 106

ستیش شرما دہرادون میں جموں و کشمیر کے طلباء اور کاروباری افراد سے ملنے پہنچے

جموں/ 26 اپریل/ وزیر اعلیٰ کی ہدایت کے مطابق پہلگام میں دہشت گردی کے حملے کے پیش نظر جموں و کشمیر یوٹی سے باہر ملک کے دیگر حصوں میں جموں و کشمیر کے زیر تعلیم طلبا اور کاروباری افراد کے مابین سیکورٹی کا احساس پیدا کرنے کیلئے اور طلباء، کاروباری افراد کے مسائل کو سننے کیلئے وزیر فوڈ و سول سپلائیز اور کھیل دہرادون پہنچے۔ اپنے دورے کے دوران وزیر جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے/ 110

نائب وزیر اعلیٰ نے ایکناتھ شندے سے ملاقات کے دوران

جموں و کشمیر کے رہائشیوں کیلئے حفاظتی اقدامات کا خیر مقدم کیا

ممبئی 26 اپریل / پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد جموں و کشمیر کے طلباء اور تاجروں کو ہراساں کرنے کی اطلاعات کے پیش نظر نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے آج مہاراشٹرا کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سے ممبئی میں ملاقات کی اور جموں و کشمیر کے رہائشیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سلامتی کا احساس پیدا کرنے کیلئے جموں و کشمیر کے طالب علموں، تاجروں اور پیشہ ور افراد کے ساتھ بھی

بات چیت کی۔ مسٹر سریندر چودھری نے ایکناتھ شندے سے مطالبہ کیا کہ وہ حالیہ خدشات کے پیش نظر جموں و کشمیر کے طلباء، تاجروں اور پیشہ ور افراد کے تحفظ کیلئے ضروری اقدامات/ 109

پہلگام حملے کے مقامی ملزمان کیخلاف سخت ترین کارروائی جاری

دوران شب مزید 3 مکانات زمین بوس

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جنوبی کشمیر میں 5 مکانات مسمار

سری نگر،۲۶،اپریل، پہلگام قتل عام کے واقعے میں مبینہ طور پر ملوث اور سازش میں شامل مقامی ملی ٹنٹوں اور انکے سرگرم معاونین کیخلاف سخت ترین کارروائی جاری رکھتے ہوئے سیکورٹی فورسز نے جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات جنوبی کشمیر کے پلوامہ، شوپیاں اور کولگام اضلاع میں لشکر طیبہ کے مشتبہ دہشت گردوں کے مزید 3 رہائشی مکانات کو دھماکوں سے تباہ کر دیا ہے اور یوں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران دہشت گردوں کے مسمار کیے گئے گھروں کی کل تعداد 5 ہوگئی۔ حکام کی جانب سے تازہ کارروائیوں میں مسمار کیے گئے 3 مکانات مرن پلوامہ کے احسان الحق شیخ، چھوٹی پورہ شوپیاں کے شاہد احمد کٹے اور متل ہامہ کولگام کے زاہد احمد کے تھے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق احسان الحق شیخ کشمیر میں مقیم لشکر کے اوور گراؤنڈ ورکرز میں شامل تھا جس نے بقول سیکورٹی ذرائع پہلگام دہشت گردانہ حملے میں پاکستانی دہشت گردوں کو لاجسٹک اور یہاں تک کہ براہ راست مدد فراہم کی۔ پلوامہ کے مرن علاقے میں جمعہ دیر رات گئے احسان الحق شیخ/ 108

جموں و کشمیر کے کابینہ وزیر جاوید رانا جموں و کشمیر کے طلباء اور کاروباری افراد سے ملنے لکھنؤ پہنچے

لکھنؤ/ 26 اپریل/ پہلگام میں حالیہ دہشت گردی کے حملے کے پس منظر میں اس وقت اتر پردیش میں زیر تعلیم طلباء اور کاروباری افراد کے مابین سلامتی کا احساس پیدا کرنے کیلئے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کے مقصد کے/ 107

ہلگام حملے کے بعد وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں سیاح قدرتی نظاروں سے لطف اندوز

”ہم کشمیر میں مکمل طور پر محفوظ محسوس کرتے ہیں نہ کوئی مسئلہ ہے اور نہ ہی کوئی خوف نہیں“

کشمیر کی مہمان نوازی بے مثال، جو لوگ دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ ضرور آئیں: سیاحوں کے تاثرات

سرینگر، 26 اپریل، سی این آئی، پہلگام حملے کے بعد وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں سیاح قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں اور انہوں نے کشمیری مہمان نوازی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہم کشمیر میں مکمل طور پر محفوظ محسوس کرتے ہیں نہ کوئی مسئلہ ہے اور نہ ہی کوئی خوف نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق پہلگام حملے کے بعد سخت حفاظتی

انتظامات کے درمیان سرینگر کے مختلف علاقوں میں سیاحوں کی اچھی تعداد قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہوتے نظر آئیں اور انہوں نے مقامی لوگوں کی گرمجوشی اور حمایت کا سہرا دیتے ہوئے خود کو محفوظ اور خوش آئند محسوس کر رہے ہیں۔ شہرہ آفاق ڈل جھیل کے دلکش مناظر سے لطف اندوز ہوتے والے سیاحوں کے ساتھ رواں دواں رہتی ہے۔/ 112

بھارت پاکستان کے مابین سفارتی کشیدگی نے جموں و کشمیر کی

34 کے قریب خواتین کی زندگی اجیران بنادی

سارک ویزہ اسکیم منسوخ انتظامیہ کی جانب سے واپس اپنے آبائی ملکوں کو جانے کی ہدایت

سرینگر، 26 اپریل، اے پی آئی، بھارت پاکستان کے مابین کشیدگی تناؤ کے باعث دونوں ممالک کی وہ سینکڑوں خواتین جو سارک ویزہ کے تحت دونوں ممالک میں بیاہی گئی اور اب جب کہ دونوں ممالک نے ویزہ سہولیات کو منسوخ کرنے کا فیصلہ لیا گیا ان کی زندگیاں اجیران بن کے رہ گئی۔ بچوں کے بغیر واپس اپنے اپنے ممالک نہیں لوٹ سکتی اور ان کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگ گیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بائی سرن پہلگام حملے کے بعد بھارت پاکستان کے مابین سفارتی تعلقات متاثر ہوئے دونوں ممالک نے ہر طرح کے سہولیات کو منسوخ کر دیا۔ دونوں ممالک میں ایسی سینکڑوں کاروبار سیر و تفریح علاج تجارت اور دوسرے اغراض و مقاصد کے لئے رہا کرتے تھے۔ تاہم سارک ویزہ سہولیات بھی منسوخ کرنے کے دوران ایسے سینکڑوں خواتین کا مستقبل داؤ پر لگ گیا جو اس طویل مدت ویزہ سہولیات کے باعث بھارت پاکستان میں بیاہی گئی اور جب دونوں/ 111

’اسرائیل نے کبھی دو ریاستی حل کو کامیاب ہونے نہیں دیا‘

تحریر۔۔۔۔
اعزاز احمد چوہدر

غزہ میں جاری جنگ کے تین ماہ بعد اسرائیلی فوج کے ہاتھوں ہزاروں فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں بڑی تعداد میں بچے بھی شامل ہیں۔ اس تباہی اور بربادی کے پیچھے اسرائیل کا بیان کردہ مقصد یہ ہے کہ وہ حماس کو ختم کرنا چاہتا ہے لیکن اس پر یقین نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اسرائیل صرف حماس ہی نہیں بلکہ تمام فلسطینیوں کو نسل کشی جیسی اجتماعی سزا دے رہا ہے۔

تو کیا اسرائیل کا مقصد فلسطینیوں کو زبردستی پڑوسی عرب ممالک یا کسی اور جگہ پر دھکیل کر ’گریٹر اسرائیل‘ بنانا ہے؟ اگر یہ مقصد ہے تو اسرائیل یقینی طور پر اپنی وحشیانہ طاقت کے بارے میں غلط فہمی کا شکار ہے اور فلسطینیوں کے عزم و حوصلے کو کم سمجھ رہا ہے۔ یہ فلسطینی اس سرزمین کو نہ چھوڑنے کے لیے پرعزم نظر آتے ہیں جہاں ان کے اجداد ہزاروں سال سے رہتے آ رہے ہیں۔

فلسطین اسرائیل تنازع ایک پیچیدہ مسئلہ ہے۔ اس سرزمین کے دو دعوے دار ہیں یعنی یہودی اور فلسطینی۔ دونوں اس زمین پر اپنے دعوے کے لیے تاریخ کا حوالہ دیتے ہیں۔ اس تنازع کی بنیاد یورپ کے یہودیوں کو فلسطین میں بسانے کے لیے **1917**ء میں برطانیہ کے اس فیصلے میں پنہاں ہیں جسے اعلانِ بالفور کہا جاتا ہے۔

ایک بار جب یہودیوں کی کافی تعداد فلسطین پہنچ گئی اور مقامی عرب آبادی کو بے گھر کر دیا تو برطانیہ **1947**ء میں اس معاملے کو اقوام متحدہ میں لے گیا جہاں دو الگ الگ ریاستوں، فلسطین اور اسرائیل کے قیام پر اتفاق ہوا۔ تاہم اسرائیل نے کبھی بھی دو ریاستی حل کو کامیاب ہونے نہیں دیا۔ اس کے بجائے اس نے بے بس فلسطینیوں پر نسل پرستی جیسا قبضہ مسلط کر دیا ہے۔

اس مسئلے کی ایک نظریاتی جہت بھی ہے۔ اسرائیل کی ریاست دنیا کے یہودیوں کے لیے بنائی گئی تھی۔ یہ نام خود حضرت اسحٰق کے بیٹے اور حضرت ابراہیم کے پوتے حضرت یعقوب سے آیا ہے۔ حضرت یعقوب کو اسرائیل بھی کہا جاتا تھا اور ان کی اولاد کو بنی اسرائیل کہا جاتا تھا۔ ان کے جانشینوں میں حضرت داؤد اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان شامل تھے، دونوں نے اس علاقے میں بڑی سلطنتیں بنائیں۔ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو بچا کر مصر سے اس سرزمین پر لے آئے۔

یہ تمام انبیا مسلمانوں کے لیے یکساں مقدس ہیں۔ پھر یہاں مسجد اقصیٰ ہے جو کہ قبلہ اول تھی۔ حضور نبی اکرم ﷺ اسی مسجد سے معراج پر تشریف لے گئے تھے۔ اسرائیل کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ مسلمان فلسطینیوں کو اس سرزمین میں رہنے سے محروم کرے۔

اسرائیل ’اپنے دفاع‘ کے نام پر اپنے مظالم کا جواز پیش کرتا رہتا ہے۔ **7** اکتوبر **2023**ء کو ہونے والی حماس کی کارروائی کسی خلا میں نہیں ہوئی اور اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے بھی اس بات کا ذکر کیا ہے۔ فلسطینی عوام وحشیانہ قبضے کی زد میں ہیں۔ حماس کی کارروائی قابض قوت کے خلاف مزاحمتی کارروائی تھی جو کہ بین الاقوامی قوانین کے تحت جائز ہے۔

اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کے گھروں، اسکولوں اور اسپتالوں کو بیدریغ نشانہ بنانے پر نہ صرف عرب یا مسلم ممالک میں بلکہ امریکا سمیت تمام ممالک میں زبردست احتجاجی مظاہرے ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود اسرائیل ان آوازوں کو سننے کے لیے تیار نہیں۔ اسرائیل کے اس طرح کے شدید ردعمل کی ایک وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ حماس کے ممکنہ حملے سے بیخبر رہنے پر اسرائیل میں اندرونی طور پر تنقید ہو رہی ہے۔

مزید یہ کہ نیتن یاہو مضبوط نظر آنا چاہتے ہیں کیونکہ ان کی ملکی مقبولیت میں کمی آ رہی ہے۔ امریکا کی حمایت نے بھی اسرائیلی قیادت کو حوصلہ دیا ہوگا۔ ایک اور وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ عرب اور مسلمان ممالک اسرائیل کے خلاف ٹھوس اقدامات جیسے کہ اسرائیلی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے یا سفارتی تعلقات منقطع کرنے کے لیے متحد نہیں ہو سکے۔

تاہم اب اسرائیل پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ امریکا فوری اور مستقل جنگ بندی کے لیے بین الاقوامی برادری کے مطالبات کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ کچھ یورپی ممالک، جیسے برطانیہ، اسرائیل کے ساتھ کھڑے ہیں، لیکن ان کے عوام غزہ میں شہریوں پر مسلسل بمباری کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ اسرائیل کو اس جنگ کا بھاری مالی نقصان بھی اٹھانا پڑ رہا ہے اور وہاں بہت سے کاروبار بند ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کے لیے ایک بڑا دھچکا یہ ہے کہ عرب اسرائیل تعلقات معمول پر آنے کا عمل بھی رک گیا ہے۔

مشرق وسطیٰ میں امریکی اثر و رسوخ کو بھی دھچکا لگا ہے۔ خلیجی ممالک سمیت عرب دنیا اب اپنی سلامتی کی ضروریات کے لیے دوسرے آپشنز کی تلاش پر مائل نظر آ رہی ہے۔ امریکا کو اس کے ویٹو کا اختیار استعمال کرنے پر بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا کیونکہ اس ویٹو نے اقوام متحدہ کو غزہ میں جنگ بندی کے لیے کردار ادا کرنے سے روک دیا جبکہ اس اقدام کو **153** ممالک کی حمایت حاصل تھی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ بائیڈن انتظامیہ اسرائیل کے لیے اپنی حمایت پر نظر ثانی کرے۔

فلسطینیوں کے غیر متزلزل عزم کے پیش نظر، نیتن یاہو کا ایک عظیم تر اسرائیل بنانے کا خواب پورا ہونے کا امکان نہیں ہے لیکن وہ اور ان کے انتہائی دائیں بازو کے ساتھیوں کا مقدر یقیناً تاریخ کی کتابوں میں سب سے زیادہ بے رحم اور سنگدل حکومت کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

پاکستان نے فلسطینیوں کے حق خود ارادیت کی مسلسل حمایت کی ہے۔ پاکستان نے بھی اسرائیل کو باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا۔ ایسا کرنے کے لیے ملک میں کچھ آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ تاہم غزہ کی حالیہ جنگ کے بعد پاکستان کے اسرائیل کو تسلیم کرنے کے امکانات اور بھی کم ہیں۔

مثبت سوچ کا کامیابی میں کردار

مثبت سوچ رکھنے والے افراد خوش رہتے ہیں

معاشرہ انفرادی اور اجتماعی رویوں سے تشکیل پاتا ہے، مثبت رویے اور سوچ ہی اچھی، بہترین اور مثالی زندگی کے ضامن ہوتے ہیں۔ منفی سوچ اندھیرے کی مانند معاشرے کی ترقی کی راہیں محدود و مسدود کر دیتی ہے۔ جبکہ مثبت سوچ روشنی کے دیئے جلا کر کامیابی کے سفر کو آسان بنا دیتی ہے۔

مثبت سوچ مثبت زندگی کی ترجمان ہوتی ہے، یہ ہم میں آگے بڑھنے کا حوصلہ اور ہمت پیدا کرتی ہے۔ دکھ، تکلیفیں، رنج و الم کس کی زندگی میں نہیں ہوتے لیکن ان سب کیفیات میں کیسے اور کس طرح کے ردعمل کا اظہار کرنا ہے یہ ہمارا مثبت رویہ ہی ہمیں سکھاتا ہے۔

کامیابی اور مثبت سوچ کا گہرا تعلق ہے، جب بھی ہم اچھا سوچتے ہیں، ہمارا ذہن اسے قبول کرنے لگتا ہے۔ موڈ اچھا اور خوشگوار ہو تو ہم کسی بھی کام یا ذمے داری کو خوشدلی سے نبھانے کیلیے ہر ممکن کوشش یا جتن کرتے ہیں اور جب کوئی کام ہمت اور حوصلے کے ساتھ مثبت انداز میں کیا جائے تو کامیابی کا امکان بڑھ جاتا ہے، کیونکہ ہمارا ذہن ہماری جیت کو پہلے ہی قبول کر چکا ہوتا ہے اور اس جیت کے حصول کیلیے ہر ممکن اقدامات کرتا ہے۔ اس کی مثال ایک گھریلو خاتون کی لے لیجیے کہ وہ پوری ذمے داری سے گھر کا کام سرانجام دیتی ہے، حتیٰ کہ کھانا پکاتے وقت بھی مثبت سوچ اور خیالات کھانا بنانے کے عمل پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ بددلی سے پکائی گئی ہنڈیا کا بدذائقہ ہونا بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اسی طرح سے بچے جب امتحانات کیلیے دل لگا کر پڑھائی کرتے ہیں تو رزلٹ میں بھی وہ چیز دکھائی دیتی ہے۔

مثبت سوچ کی تابانی فرد واحد کو ہی ترقی کی راہ پر گامزن نہیں کرتی بلکہ پورے معاشرے کو ترقی یافتہ بنا دیتی ہے۔ جب کسی بھی قوم میں مثبت رویے پرورش پاتے ہیں تو پھر اس قوم کو دنیا کی کوئی طاقت کامیابی حاصل کرنے سے روک نہیں سکتی۔

کسی قوم کی حالت تب تک نہیں بدلتی جب تک کہ وہ خود کوشش اور محنت نہ کرے۔ محنت، کوشش اور مستقل مزاجی کا چولی دامن کا ساتھ ہے، گویا یہ لازم و ملزوم ہیں۔ محنت، کوشش اور مستقل مزاجی ہمیشہ مثبت سوچ رکھنے والے افراد کا خاصہ ہوتی ہے، جن میں آگے بڑھنے کی لگن ہوتی ہے تو انھیں راستے میں آنے والے تمام تر مصائب معمولی دکھائی دیتے ہیں۔ وہ یہ یقین رکھتے ہیں کہ روشنی کی ایک ہلکی سی لکیر بھی گھٹا ٹوپ اندھیرے کو مٹانے کیلیے کافی ہے۔

جبکہ ایک ناامید شخص، جو یقیناً منفی سوچ کا حامل ہوتا ہے، اس کیلیے ذرا سی مصیبت ایک پہاڑ کی مانند ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کی سوچ ہمیشہ سے ہی محدود ہوتی ہے۔ وہ کنویں کے مینڈک کی طرح ڈرپوک، سست اور کاہل بن جاتا ہے۔ گویا وہ بند گلی کا مسافر ہوتا ہے جو اپنی ناکامیوں اور غلطیوں کو سدھارنے کے بجائے اپنی ہٹ دھرمی اور ضد پر ہی ڈٹا رہتا ہے۔ نہ صرف وہ خود منفی رویوں کو جنم دیتا ہے بلکہ دیگر لوگوں کی سوچ بھی منفی بنا دیتا ہے۔

منفی سوچ رکھنے والے افراد ہمیشہ حالات کی ستم ظریفی، بری قسمت اور ناکامی کا ہی رونا روتے رہتے ہیں۔ مجال ہے جو کبھی شکر گزاری اور رحم دلی کے جذبات ان کے چہرے اور رویوں سے عیاں ہوں، ہر وقت مردم بیزار اور منہ بسورے ہی رہتے ہیں۔

ایسے افراد بہت بڑے نقاد ہوتے ہیں، وہ ہمیشہ نکتہ چینی کرتے اور لوگوں کو آگے بڑھنے سے روکتے ہیں۔ کوئی بھی شخص اچھا کام کر لیتا ہے تو بجائے یہ کہ وہ اس کی حوصلہ افزائی کریں، یہ لوگ تنقید برائے تنقید کا سہارا لیتے ہیں۔ یہ لوگوں کی زندگیوں کو مایوسی سے بھر دیتے ہیں۔

اگرچہ مثبت سوچ کا مطلب ہر مرتبہ جیتنا نہیں ہوتا، بلکہ تمام تر بشری کمزوریوں کو مدنظر رکھنا بھی ہوتا ہے کہ اگر کبھی کہیں اونچ نیچ ہوگئی، شکست ہوگئی یا توقع کے برخلاف نتائج سامنے آ گئے تو اسپورٹس مین اسپرٹ پیدا کی جائے اور ناکامی کو کھلے دل سے قبول کیا جائے۔ مثبت سوچ اپنے آپ سے محبت کرنا سکھاتی ہے اور اپنے آپ سے محبت کرنے والا انسان مخلوق خدا سے بھی محبت کرتا اور دلی طور پر مطمئن بھی ہوتا ہے۔

مثبت سوچ رکھنے والے افراد خوش رہتے ہیں۔ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کیلیے شکر گزار ہوتے ہیں۔ خدا پر کامل ایمان، خودشناسی اور اپنی صلاحیتوں پر پورا بھروسہ نہ صرف انھیں خوداعتماد بناتا ہے بلکہ دوسروں کیلیے بھی ایک قابل تقلید مثال بنا دیتا ہے۔ دنیا کو آج ایسے ہی پُرامید لوگوں کی ضرورت ہے۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے جموں وکشمیر میں دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی

نیویارک۔ 26اپریل۔ ایم این این۔اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یواین ایس سی) نے22 اپریل کو جموں وکشمیر میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے، جس میں کم ازکم 26افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے تھے۔ 25اپریل کو جاری ہونے والے ایک پریس بیان میں، کونسل کے صدر، فرانس کے جیروم بونافونٹ نے متاثرین کے خاندانوں اور ہندوستان اور نیپال کی حکومتوں کے ساتھ گہری یکجہتی کا اظہار کیا، جبکہ زخمیوں کی جلد صحت یابی کی بھی خواہش کی۔ یہ حملہ، جسے "دہشت گردی کی قابل مذمت عمل" کے طور پر بیان کیا گیا ہے، عالمی سطح پرغم وغصہ کا اظہار کیا گیا ہے، اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل نے مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کی فوری ضرورت پرزور دیا ہے۔کونسل نے اس بات کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی اپنی تمام شکلوں میں عالمی امن اور سلامتی کے لیے سنگین ترین خطرات میں سے ایک ہے۔ بیان میں اس طرح کے تشدد کی اندھادھند نوعیت پر روشنی ڈالی گئی، اس بات پر زور دیا گیا کہ کوئی نظریہ یا مقصد معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے کا جواز نہیں بنتا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا متفقہ موقف تنازعات کے شکار خطوں میں بڑھتی ہوئی دہشت گردانہ سرگرمیوں پر بڑھتی ہوئی بین الاقوامی تشویش کی عکاسی کرتا ہے، جموں وکشمیر عدم استحکام کا ایک مرکزی نقطہ بنا ہوا ہے۔ جوابدہی پر زور دیتے ہوئے، سیکورٹی کونسل نے ذمہ داروں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ۔ بشمول مرتکب، منتظمین، مالی معاونین، اور حملے کے اسپانسرز۔ بیان میں تمام اقوام پرزوردیا گیا کہ وہ بین الاقوامی قانون اور سلامتی کونسل کی موجودہ قراردادوں کے تحت تعاون کریں تاکہ انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔اس میں انٹیلی جنس کا اشتراک، مشتبہ افراد کی حوالگی، اور دہشت گردنیٹ ورکس کی مالی مدد کو بند کرنا شامل ہے۔کونسل کا احتساب کا مطالبہ انسداد دہشت گردی کی وسیع تر کوششوں سے ہم آہنگ ہے، اس اصول کو تقویت دیتا ہے کہ ایسے جرائم کے لیے استثنٰی کو برداشت نہیں کیا جاسکتا۔

امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر پاکستانی صحافی کے سوال کو ٹال دیا

واشنگٹن، ڈی سی۔26اپریل۔ایم این این۔امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان ٹیمی بروس نے22اپریل کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کی سرحدی کشیدگی پرایک پاکستانی صحافی کے سوال کو مسترد کردیا، جس میں26افراد کی جانیں گئی تھیں اور کئی دیگر زخمی ہوئے تھے۔جمعرات کو (مقامی وقت کے مطابق) پریس بریفنگ کے دوران جب ان سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سرحدی کشیدگی کے بارے میں پوچھا گیا تو بروس نے جواب دیا، "میں اس پرتبصرہ نہیں کروں گا۔میں اس کی تعریف کرتا ہوں، اور شاید، ہم آپ کے پاس ایک اور موضوع کے ساتھ واپس آئیں گے۔ میں اس صورتحال پر مزید کچھ نہیں کہوں گا۔صدر اور سیکرٹری نے ایسی باتیں کہی ہیں، جیسا کہ ڈپٹی سیکرٹری نے کہا ہے، انہوں نے اپنے موقف کوواضح کیا ہے کہ میں کسی چیز کے ساتھ آدمی کے موقف کوواضح نہیں کروں گا۔جمعرات (مقامی وقت(کو ایک پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، بروس نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے واضح کیا ہے کہ امریکہ بھارت کے ساتھ کھڑا ہے اور ہر قسم کی دہشت گردی کی سختی سے مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ حملے میں جانیں گنوانے والوں اور زخمیوں کی صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔پہلگام میں دہشت گردانہ حملے پر بروس نے کہا، "جیسا کہ صدر ٹرمپ اور سکریٹری روبیو نے واضح کیا ہے، امریکہ ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہے، دہشت گردی کی تمام کارروائیوں کی سختی سے مذمت کرتا ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بھاری کشیدگی

نئی دہلی۔26اپریل۔ایم این این۔پہلگام، جموں وکشمیر میں ایک مہلک دہشت گردانہ حملے کے بعد، جس میں 26افراد ہلاک ہوئے، جن میں زیادہ تر غیر مسلم سیاح تھے، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ حملے کے جواب میں، پاکستان نے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ شروع کی، جس سے ہندوستانی فوج نے موثر جوابی کارروائی کی، حالانکہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ بھارت نے پاکستان کی مسلسل سرحد پار دہشت گردی اور بھارت کے خدشات کو دور کرنے میں ناکامی کا حوالہ دیتے ہوئے پاکستان کے ساتھ سندھ آبی معاہدے کی غیر معینہ مدت تک معطلی سمیت سخت اقدامات اٹھائے۔ بھارت نے پاکستانی شہریوں کو بھی ملک سے نکال دیا اور بھارت میں پاکستانی سفارت کاروں کی تعداد کم کردی، جبکہ پاکستان نے بھی اسی طرح کی کارروائیوں کا جواب دیا اور دھمکی دی کہ پانی کا رخ موڑنے پر پوری طاقت سے جواب دیا جائے گا۔پہلگام حملہ، جس میں دہشت گرد مبینہ طور پر فائرنگ کرنے سے پہلے مذہب کی بنیاد پر متاثرین کی شناخت کرتے تھے، نے بڑے پیمانے پر بین الاقوامی سطح پر مذمت کی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے حملے کے ذمہ داروں کا پیچھا کرنے کا عزم کیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ دہشت گردی کو سزا نہیں دی جائے گی اور یہ کہ ہندوستان ہر دہشت گرداوران کے پشت پناہوں کی شناخت اور سزا دے گا۔انڈس واٹر ٹریٹی کی معطلی، جو کہ 1960 میں ورلڈ بینک کی ثالثی میں ایک تاریخی معاہدہ ہے، تنازعہ میں نمایاں اضافہ کی نشاندہی کرتا ہے، جس سے پاکستان کو پانی کی فراہمی متاثر ہوتی ہے اور ممکنہ طور پر لاکھوں افراد متاثر ہوتے ہیں۔

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب بشیر احمد ملک پسر غلام رسول ملک ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود حسنین علی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق Drops card سائل مذکور کا پسر خود حسنین علی مورخہ 27/04/2021 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود ودختر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب فیاض احمد بٹ ولد غلام محی الدین بٹ ساکنہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود اربینہ فیاض

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع اگری لان تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود اربینہ فیاض مورخہ 05/11/2011 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود ودختر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب بلال احمد وگے ولد غلام احمد وگے ساکنہ سادھونارا ہستی کھن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر خود رونق اختر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھٰذا کو ایک درخواست مورخہ 26/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل بلال احمد وگے بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر خود رونق اختر کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 23/09/2015 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب محمد اشرف ڈار ولد عطاالله ڈار ساکنہ سادھونارا ہستی کھن (بانیاری شرقی) تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر برہان اشرف وآرزو جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھٰذا کو ایک درخواست مورخہ 26/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر ودختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل محمد اشرف ڈار بیان کرتا ہے کہ اسکی پسر برہان اشرف کی تاریخ پیدائش بطور ایمونائیزیشن کارڈ مورخہ 15/07/2022 اور دختر آرزو جان کی پیدائش بطور ایمونائیزیشن کارڈ مورخہ 19/05/2020 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب عبدالمجید چوپان ولد عبدالغفار چوپان ساکنہ موضع ڈانگر پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود بسمہ مجید

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع ڈانگر پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود بسمہ مجید مورخہ 04/04/2016 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب صبرینہ بانو دختر عبدالرشید ڈار ساکنہ چک چندر گیر تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھٰذا کو ایک درخواست مورخہ 26/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائلہ کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے ۔ سائلہ صبرینہ بانو بیان کرتی ہے کہ اسکی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 05/08/2000 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب علی محمد ڈار ولد غلام حسین ڈار ساکنہ موضع نوری پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود عدنان علی ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نوری پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود عدنان علی مورخہ 12/06/2017 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب عابد حسین ڈار ولد محمد عباس ڈار ساکنہ موضع تونجی ہرن تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختران خود راحل زہرا ونگہت زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع تونجی ہرن تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختران خود راحل زہرا مورخہ 18/02/2019 ونگہت زہرا مورخہ 14/03/2022 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختران کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرتے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب مشتاق احمد شیخ ولد غلام محمد شیخ ساکنہ گنڈ پرنگ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر خود اشفاق احمد شیخ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھٰذا کو ایک درخواست مورخہ 26/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل مشتاق احمد شیخ بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر اشفاق احمد شیخ کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ و اجرا کردہ سرٹیفکیٹ BMO Hajin مورخہ 22/02/2010 کو ہوئی ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب ثاقب احمد ڈار ولد عطاالله ڈار ساکنہ سادھونارا ہستی کھن (بانیاری شرقی) تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر ساجد ثاقب ڈار ودختر خود مسکان ثاقب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھٰذا کو ایک درخواست مورخہ 26/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر ودختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل ثاقب احمد ڈار بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر ساجد ثاقب کی تاریخ پیدائش بطور ایمونائیزیشن کارڈ مورخہ 19/01/2021 اور مسکان ثاقب ڈار کی تاریخ پیدائش بطور ایمونائیزیشن کارڈ مورخہ 18/04/2022 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محبوب علی صوفی ولد غلام رسول صوفی ساکنہ موضع ملہ بھوشن تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود سکینہ محبوب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع ملہ بھوشن تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود سکینہ محبوب مورخہ 15/02/2009 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب شمیمہ بانو دختر عبدالرشید ڈار ساکنہ چک چندر گیر تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھٰذا کو ایک درخواست مورخہ 26/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائلہ کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے ۔ سائلہ شمیمہ بانو بیان کرتی ہے کہ اسکی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 02/11/1999 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد عباس صوفی ولد علی محمد صوفی ساکنہ موضع تونجی ہرن تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود تطہیر فاطمہ وپسران خود امار مہدی مطہری صوفی وابوذر مہدی مطہری صوفی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع تونجی ہرن تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ و ڈراپس کارڈ سائل مذکور کی دختر خود تطہیر فاطمہ مورخہ 02/07/2016 وپسران خود امار مہدی مطہری صوفی مورخہ 17/10/2019 وابوذر مہدی مطہری صوفی مورخہ 01/06/2021 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر وپسران کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب محمد شفیع ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ کوسم باغ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر خود شافیہ شفیع وپسر خود شعیب شفیع

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھٰذا کو ایک درخواست مورخہ 26/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر ودختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل محمد شفیع ڈار بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر شافیہ شفیع کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 14/06/2008 اور پسر خود شعیب شفیع کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 05/05/2015 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

غزوہ احد ایک معرکہ عظیم

غزوہ بدر کے اگلے ہی سال شوال المکرم 3 ھجری میں یہ غزوہ وقوع پذیر ہُوا اور اسے غزوہ احد کے نام سے موسوم کیا گیا

تحریر---
عبدالقادر شیخ

غزوہ کے معنی وہ جنگ جس میں حضور ﷺ نے بہ نفس نفیس شرکت فرمائی ہو اور ''احد'' ایک پہاڑ کا نام ہے جو مدینہ سے دو میل بعض جگہ تین میل لکھا ہے کہ فاصلہ پر ہے۔اس مقدس پہاڑ کا ذکر قرآن اور حدیث میں موجود ہے۔ چناں چہ قرآن میں سورہ آلعمران میں جہاں غزوہ احد کا ذکر آیا ہے وہاں اس کی تفصیل دیکھی جا سکتی ہے اور حدیث کا مفہوم ہے: ''احد ہم کو محبوب رکھتا ہے اور ہم احد کو۔''

ایک دوسری حدیث کا مفہوم ہے: ''تم جب جبل احد پر آؤ تو اس کے درخت کے پھل ضرور کھاؤ اگر چہ درخت خاردار ہی ہو۔'' محدثین فرماتے ہیں کہ احد پہاڑ کے درختوں سے کچھ کھالینا مستحب ہے۔ یہ پہاڑ آج بھی اپنی اصل حالت میں موجود ہے سورج کی کرنیں جب اس کے پتھر اور ذرات پر پڑتی ہیں تو وہ سرخی مائل دکھائی دیتے ہیں۔

معرکہ بدر میں کفار مکہ کو شکست کی عزیمت کا سامان کرنا پڑا تھا جس میں انہیں زبردست مالی و جانیں نقصان ہُوا تھا۔ انتقام کی آگ ان کے سینوں میں بھڑک رہی تھی وہ ہر قیمت پر مسلمانوں سے بدلہ لینا چاہتے تھے وہ اس کوشش میں لگے ہوئے تھے کہ کسی طرح لڑائی کے انتظامات مکمل کر لیے جائیں انہوں نے خاص طور پر تجارتی طبقے سے مالی اعانت کی درخواست کی تھی کہ کسی بھی طرح سامان حرب خرید لیا جائے۔

چناں چہ 3 ہجری شوال کے مہینے میں مدینے کے مسلمانوں اور کفار مکہ کے درمیان یہ معرکہ حق و باطل ظہور پذیر ہُوا۔ یہ معرکہ اپنی تفصیلات و جزئیات میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اس غزوہ کی مکمل تفصیل کتب حدیث و سیرت اور تفاسیر قرآن میں مکمل طور پر مذکور ہیں تاہم اس مضمون میں ان کا خلاصہ پیش کیا جا رہا ہے۔ جس کی بناء پر یہ عظیم معرکہ رونما ہُوا۔

اسباب: غزوہ بدر میں کفار مکہ کے ستر افراد جہنم واصل ہوئے تھے ان میں ان کا سردار اور اسلام کا سب سے بڑا دشمن ابوجہل بھی تھا، اس لیے انتقام ایک فطری عمل تھا اور ویسے بھی عرب اس وقت مقتولین کا بدلہ لیا کرتے تھے اس لیے اس انتقام کو انہوں نے اپنے پر فرض عین جانا۔ بدر کے اُن ستر مقتولین کے لیے ابوسفیان نے منت مانی تھی کہ جب تک ان مقتولین کا بدلہ نہ لے لوں گا غسل نہ کروں گا۔

بالوں میں تیل نہیں لگاؤں گا اور نہ ہی کپڑے بدلوں گا۔ اس جنگ کا بنیادی سبب بھی کفر و اسلام کی باہمی رنجش تھا قریش مکہ قریش اسلام کو صفحہ ہستی سے نیست و نابود کرنے کے عزائم رکھتے تھے اس لیے وہ مدینہ کے مسلمانوں سے نبرد آزما ہوئے۔ ستر افراد کے مارے جانے کی وجہ سے مکہ کے ہر گھر اور ہر خاندان میں صف ماتم بچھی ہوئی تھی اور انتقامی آگ ہر سینے میں بھڑک رہی تھی چناں چہ یہی انتقامی چنگاری غزوہ احد کا سبب بھی بنی۔

(بہ حوالہ: تاریخ اسلام)

محمد بن اسحاق سے منقول ہے: ''اللہ تعالیٰ نے غزوہ احد کی شان میں قرآن حکیم کی سورہ آل عمران میں ساٹھ آیتیں نازل فرمائی ہیں۔ اور ابن ابی حاتم نے بہ طریق مسور بن مخرمہ روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے عرض کیا: ''آپ غزوہ احد کا اپنا قصہ بیان فرمائیں۔'' انہوں نے فرمایا: ''تم سورہ آل عمران کی آیات 121 تا 153 تک پڑھ لو تم کو سارا واقعہ معلوم ہو جائے گا۔''

ابتدائی آیات کا مفہوم: ''اور جب کہ تم صبح سویرے اپنے گھر سے نکلے تھے (احد کے میدان میں) لڑائی کے لیے مورچوں پر مسلمانوں کو بٹھا رہے تھے اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ پھر جب ایسا ہُوا تھا کہ تم میں سے دو جماعتوں نے ارادہ کیا تھا کہ ہمت ہار دیں حالاں کہ اللہ مددگار تھا اور جو ایمان رکھنے والے ہیں ان کو چاہیے کہ ہر حال میں اللہ پر بھروسا رکھیں۔ اور دیکھو! ہمت نہ ہارو اور نہ ہی غمگین ہو، تم ہی سب سے برتر اور اعلیٰ ہو بہ شرط یہ کہ تم سچے مومن ہو، اگر تم نے (احد میں) زخم اٹھایا ہے تو دوسروں کو بھی (بدر میں) ویسے ہی زخم لگے ہیں دراصل یہ (ہار جیت) کے اوقات ہیں جنہیں ہم انسانوں میں ادھر ادھر پھراتے رہتے ہیں، علاوہ بریں یہ اس لیے تھا تا کہ اس بات

کی آزمائش ہو جائے کون سچا ایمان رکھنے والا ہے کون نہیں، اور اس لیے کہ تم میں سے ایک گروہ کو شاہد حال بنا دے اور یہ ظاہر ہے اللہ ظلم کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔''
(سورہ آل عمران)

حضور ﷺ کو جب ابوسفیان کی تیاری کا علم ہوا تو صحابہ کرامؓ سے مشورہ فرمایا۔ عمر رسیدہ اور تجربہ کار صحابہؓ نے مشورہ دیا کہ ہم مدینہ کے اندر رہتے ہوئے دشمن کا مقابلہ کریں گے ہمارے اس طرز عمل سے دشمن کو یہ جرآت ہی نہیں ہوگی کہ وہ مدینہ پر حملہ آور ہو اور اگر اس نے پھر بھی حملہ کیا تو شکست فاش کھا کر راہ فرار اختیار کرے گا۔ یہی رائے عبداللہ بن ابی کی بھی تھی جو غزوہ بدر کے بعد اسلام لایا تھا اور اب منافقوں کا سردار تھا۔

دوسری رائے دینے والوں میں وہ اصحاب بھی شامل تھے جو کسی وجہ سے جنگ بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے اور کچھ ایسے نوجوان بھی شامل تھے جو جنگی عزائم سے سرشار تھے اب ان کی اکثریتی رائے ہو گئی تھی جو یہ تھی کہ مدینہ سے باہر نکل کر دشمنان اسلام کا مقابلہ کیا جائے۔ حضور ﷺ نے جب اکثریت کا یہ رجحان پایا تو صاد فرما کر حجرہ مبارک میں تشریف لے گئے۔

تجربہ کار اور اکابر صحابہ نے اصاغر کوان کی رائے پر ملامت کی کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے رجحان کے خلاف اپنی آزادانہ رائے سے آپ ﷺ کو پریشان کیا۔ چناں چہ جب آپ ﷺ حجرے سے باہر تشریف لائے تو ان نوجوانوں نے آپ ﷺ سے اظہار ندامت کیا اور عرض کیا کہ آپ ﷺ مدینے میں رہ کر ہی دشمن کا مقابلہ کریں۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ''نبی کی شان کے خلاف ہے کہ جب خدا کی راہ میں ہتھیار سجا کر تیار ہو جائے تو پھر معرکہ حق و باطل کے بغیر ہی ان کو اتار دے اب خدا کا نام لے کر میدان میں نکلو۔'' حضور ﷺ اپنے ساتھ **1000** کا لشکر لے کر مدینہ سے نکلے عبداللہ بن ابی جو دل سے اسلام نہ لایا تھا راستہ ہی سے اپنے تین سو افراد لے کر نکل گیا کہ حضور ﷺ نے میری رائے پر نوجوانوں کی رائے کو سبقت دی ہے۔ اس لیے ہم اپنی جانوں کو کیوں ہلاکت میں ڈالیں۔

منافقین کے اس عمل سے مسلمانوں کو وقتی طور پر ایک دھچکا تو ضرور لگا مگر ان کے پائے ثبات میں لغزش نہ آئی اور ان کے شوق جہاد کو دو آتشہ کر کے منافقین کے مقاصد کو سبوتاژ کر دیا۔ دوسری جانب ابوسفیان کی قیادت میں تین ہزار کا لشکر ہتھیار سے لیس کم زور اور ناتواں مسلمانوں کے مقابلے پر نکلا، اس لشکر جرار کے ساتھ **20** مرثیہ گانے والی عورتیں بھی دف بجا کر اپنے بدر کے مقتولین کی موت پر اشعار گا کر کے فوج کے حوصلہ کو بلند کر رہی تھیں۔ مسلمان نوجوان اور بچوں کا جذبہ قابل دید اور تحسین تھا۔ جب مدینہ سے باہر نکل کر حضور ﷺ نے فوج کا ایک مرتبہ پھر جائزہ لیا لشکر اسلام میں **700** افراد میں صغیر السن بھی تھے۔

آپ ﷺ نے ان لڑکوں کو واپسی کا حکم دیا تو رافع نے جو خدیج کے بیٹے تھے پنجوں کے بل کھڑے ہو کر اپنی دراز قدی کا ثبت پیش کر کے جنگ میں شامل رہنے کا جواز فراہم کیا اور جب سمرہ بن جندب کو صغیر سن شمار کیا تو وہ رونے لگے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اگر رافع شریک جنگ ہو رہا ہے تو مجھے کیوں جنگ سے خارج کیا جا رہا ہے جب کہ میں کشتی میں رافع کو پچھاڑ سکتا ہوں۔ اس طرح ان دونوں کی کشتی کروائی گئی اور سمرہ نے رافع کو پچھاڑ کر جنگ میں شریک ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ اسی جنگ میں مسلمانوں کے دو قبیلے بنوسلمہ اور بنوحارث میں کچھ بددلی سی پیدا ہو گئی تھی مگر مسلمانوں کے اس جوش اور ولولے کو دیکھ کر ان کی ہمت اور عزائم بلند ہو گئے۔

7 شوال کو مسلمانوں کا لشکر شوق جہاد اور ولولہ انگیز قیادت میں احد پہنچا اور دونوں صفیں ایک دوسرے کے مدمقابل ہو گئیں۔ آپ ﷺ نے پچاس تیر اندازوں کا ایک دستہ حضرت عبداللہ ابن جبیرؓ کی قیادت میں پہاڑ کی گھاٹی پر متعین کیا اور حکم دیا کہ فتح و شکست ہر حال میں اپنی جگہ نہ چھوڑیں۔ تا کہ پشت سے کوئی حملہ نہ کر سکے۔ اور اپنی تلوار حضرت ابو دجانہ کو مرحمت فرمائی۔

قریش کی تین ہزار تعداد میں دو سو سوار تھے ان کے میمنہ پر خالد بن ولید اور میسرہ پر عکرمہ بن ابوجہل تھے۔ سواروں کے دستہ پر عبداللہ بن ربیعہ کو متعین کیا گیا تھا۔ جوانب سے حملہ کا آغاز ہُوا مسلمانوں نے بڑی جرآت کے ساتھ دشمنوں پر یلغار کی، حضرت حمزہؓ حضور ﷺ کے چچا اور دودھ شریک بھائی تھے انہوں نے ابودجانہؓ اور شیبہؓ کے ساتھ بہادری کے جوہر دکھائے اور دشمنوں کی صفوں میں گھس کر انہیں پسپا ہونے پر مجبور کر دیا اس دوران یہ تینوں افراد شہید ہو چکے تھے۔ انصار نے بھی خوب جم کر مقابلہ کیا اور چند نوجوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔

کفار بھاگنے لگے تو مسلمانوں کا تیر انداز دستہ مال غنیمت سمیٹنے کے لیے دوڑا تو حضرت عبداللہ بن جبیرؓ نے انہیں منع کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ اپنی جگہ سے نہ ہٹنا مگر وہ فتح کے جذبہ سے سرشار آگے بڑھ کر مال غنیمت سمیٹتے رہے۔

خالد بن ولید نے جب مسلمانوں کی یہ حالت دیکھی تو پشت کی جانب سے ڈھائی میل کا چکر کاٹتے ہوئے اپنے دستے کو لائے اور مسلمانوں پر بھرپور حملہ کر دیا جس سے مسلمانوں میں پژمردگی پھیل گئی اور مسلمانوں کی فتح شکست میں تبدیل ہونے لگی، اس موقع پر مسلمانوں پر اس شدت سے تیر اندازی ہوئی کہ مسلمانوں میں ابتری پھیل گئی حضرت مصعب بن عمیرؓ نے مقابلہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا اس دوران دشمن نے سنگ باری شروع کر دی۔

روایت میں آتا ہے کہ عمرو بن قمیہ کا پھینکا ہُوا ایک پتھر حضور ﷺ کے چہرہ انور پر لگا جس سے آپ ﷺ کے دائیں طرف نیچے کا ایک دانت شہید ہو گیا اس دوران حنظلہؓ نے ابوسفیان پر حملہ کیا لیکن شداد بن اسود نے پلٹ کر وار کیا جس سے آپ ﷺ موقع پر شہید ہو گئے۔ دشمن کے اس حملہ کے وقت حضرات ابوبکرؓ، عمرؓ، علیؓ، طلحہؓ، زبیرؓ جیسے فداکار ڈھال کی شکل میں آپ ﷺ کی حفاظت کر رہے تھے لیکن پتھراو اتنا شدید تھا کہ حصار ٹوٹ گیا اور آپ ﷺ ایک گڑھے میں گرتے ہوئے بچے، حضرت علیؓ اور حضرت طلحہؓ نے بروقت سنبھالا۔ گرنے کی وجہ سے خود سر میں گھس گیا اور زرہ کی کڑیوں سے چہرہ مبارک اور بازو پر بھی ہلکے زخم آئے۔

مالک بن سنانؓ اور ابوعبیدہؓ نے زخموں کو صاف کیا۔ دشمنوں کی جانب سے مسلمانوں پر مسلسل تیر اندازی ہو رہی تھی، حضرت طلحہ حضور ﷺ کی جانب آنے والا تیر اپنی ڈھال پر روکتے رہے کہ ناگہاں آپ ﷺ کے ہاتھ سے ڈھال گر پڑی اسے اٹھانے کا موقع بھی نہ ملا آپ ﷺ وہ تیر اپنے بازو پر روکتے رہے جس سے آپ ﷺ کا یہ ہاتھ شل ہو گیا پھر یہ ہاتھ سوکھ کر ہمیشہ کے لیے ناکارہ ہو گیا تھا، آپ ﷺ اس ہاتھ پر بڑا فخر کرتے تھے کہ غزوہ احد میں اس ہاتھ سے حضور ﷺ کی حفاظت کی تھی۔

ایک اور واقعہ یہ کہ حضرت ابوطلحہؓ انصاری نے جو خود بھی بڑے تیر انداز تھے حضور ﷺ کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہو گئے اور ایک بھی تیر حضور ﷺ کی طرف نہیں آنے دیا۔ آپ ﷺ نے کفار کی جمعیت دیکھنے کے لیے ڈھال کے پیچھے سے ذرا گردن اٹھا کر دیکھنا چاہا تو ابوطلحہؓ انصاری نے ان الفاظ سے روکا: ''میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان آپ گردن اٹھا کر نہ دیکھیے کہیں کوئی تیر آپ ﷺ کو نہ لگ جائے میرا گلا آپ ﷺ کے گلے سے پہلے ہے۔''

احد کے میدان میں **70** اکابر صحابہؓ نے شہادت پائی جن میں حضرت حمزہؓ آپ ﷺ کے عزیز چچا تھے اور عبداللہ بن جحش یاسرؓ اور ابودجانہؓ جیسے اکابرین شامل تھے۔ غرض مدینہ کے ہر گھر میں صف ماتم بچھی ہوئی تھی اس موقع پر بھی عبداللہ ابن ابی سردار منافقین نے گھر گھر جا کر حضور ﷺ اور اس معرکہ سے متعلق زہر افشانی کی، وہ کہہ رہا تھا کہ اوس اور خزرج کا کیسا بھاری نقصان ہُوا ہے ہماری طرح لوٹ آتے تو یہ مالی اور جانیں نقصان نہ ہوتا۔

شیدائیان رسول ﷺ اور جذبہ شہادت سے سرشار شمع رسالت کے پروانوں نے ایسا منہ توڑ جواب منافقین کو دیا کہ وہ ایسی شکستہ حالت میں مشرکین مکہ کے تعاقب میں نکل کھڑے ہوئے۔ مولانا ابوالکلام آزاد، رسول رحمت ﷺ میں لکھتے ہیں: حضور ﷺ نے اپنے زخمی صحابہؓ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: ''مسلمانوں ہمارا دشمن میدان سے بھاگ کھڑا ہُوا ہے ہم ان کے تعاقب میں جائیں گے اور دیکھو! اس مہم میں صرف اسی شخص کو شرکت کا حق ہوگا جو احد کے میدان میں ہمارے ساتھ تھا۔ تمام مجروحین نے ایک آواز ہو کر کہا: لبیک یارسول اللہ ﷺ! ہم حاضر ہیں۔''

لوگوں نے اپنے زخموں پر پٹیاں باندھیں اپنے ہتھیار درست کیے اپنے شہداء کے غم کا پتھر دل پر رکھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہو لیے مدینہ سے آٹھ میل تک اسی حالت میں مشرکین مکہ کا پیچھا کرتے رہے کہ پٹیوں کی وجہ سے اکثر کی شناخت بھی مشکل ہو رہی تھی تاکہ دنیا دیکھ لے کہ مسلمانوں نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں کسی غزوہ میں نقصان بھلے ہی اٹھایا لیکن شکست نہیں کھائی۔ یہ غزوہ احد مشرکین مکہ سے دوسری اور آخری معرکہ آرائی نہ تھی بل کہ یہ ایک اور بڑی جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی جس میں اور دیگر قبائل نے بھی حصہ لیا۔

دنیا کے خفیہ ترین ملک کے اندر زندگی

معاشی مصائب کے باوجود وہاں پروپیگنڈا ابھی جاری رہتا ہے۔
ہر سال فاؤنڈیشن ڈے منایا جاتا ہے جب دارالحکومت میں بڑھے پیمانے پر رقص ہوتا ہے
یہ نوجوان خاتون اسی تقریب میں پرفارمنس کے لیے تیار ہیں۔ بیرونی خطرہ ہمیشہ سے موجود رہتا ہے۔
وہاں آپ کو وطن سے محبت کے نعروں کے بینرز کے علاوہ امریکہ مخالف نعروں کے بینرز بھی ملتے ہیں۔
اس کے علاوہ سیاحوں کو حکومتی گائیڈ جنگ سے متعلق میوزیم میں لے کر جاتے ہیں۔
کشیدگی کے باوجود وہاں اردگرد آپ کو ہنستے چہرے دکھائی دیتے ہیں۔

اگرچہ بین الاقوامی سطح پر خبروں کی شہ سرخیوں میں ڈونلڈ ٹرمپ اور کم جانگ ان ایک دوسرے کو تباہ و برباد کرنے کے دھمکیاں دیتے نظر آتے ہیں تاہم شمالی کوریا میں زندگی پہلے کی طرح ہی رواں دواں ہے۔ یہ تصاویر جنہیں ستمبر میں نارتھ کوریا نیوز کی ٹیم نے ملک کے مختلف مقامات کے دورے پر کھینچا تھا اور ان میں وہاں کی عوام کے روز مرہ معمولات کو دکھایا گیا ہے کہ کیا پابندیوں اور امریکہ مخالف پروپیگنڈا ان پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ شمالی کوریا کے یہ مکین ساحلی شہر ونسان میں پکنک منا رہے ہیں۔ ان کے موڈ پر تناؤ کا کوئی اثر دکھائی نہیں دے رہا۔

شوخ رنگوں کے ٹریک سوٹ میں ملبوس یہ طلبہ و طالبات 'چلڈرن کیمپ' سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آپ قریب سے دیکھیں تو ان سب نے مغربی برینڈز کے کپڑے پہن رکھے ہیں۔ مثلاً ادیداس یا نائیکی۔ غالباً ان برینڈز کو نقل کیا گیا ہے اور بہت سے بچے ان مغربی برینڈز سے انجان ہوں گے۔ اس کشتی کی مدد سے جاپان کی بندرگاہ نیگاتا میں مسافروں کو پہنچایا جاتا تھا تاہم سنہ **2006** میں پابندیوں کی وجہ سے اسے بند کر دیا گیا تھا۔ اب یہ سروس تو بند ہو چکی ہے مگر عملہ پھر بھی کام پر موجود ہے۔ ملک کے ساحلی علاقوں میں کلیمز بہت مشہور سوغات ہیں۔ ان میں سے بہت بڑی تعداد برآمد کی جاتی تھی لیکن اگست میں اقوام متحدہ کی پابندیوں کی وجہ سے تمام سی فوڈ کی برآمدگی پر بھی پابندی لگ گئی تھی اور اب شاید یہ مقامی مارکیٹ میں ایک بار بھی مل سکے گی۔ آتے تھے۔ لیکن یہ بہت حد تک چھوٹے شہروں میں بھی دکھائی دیتے ہیں اور اس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ممکنہ طور پر پیانگ یانگ کے باہر بھی معاشی ترقی ہو رہی ہے۔

ٹرانسپورٹ آمدورفت کے لیے سب سے بنیادی ضرورت ہے۔ بہت سے شہروں میں لاتعداد سائیکلیں استعمال ہوتی ہیں۔ اس تصویر میں ایل بیل گاڑی کو استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ پرانی ردی اور ہیم ہنگ شہر پہنچایا جائے اور اسے دوبارہ قابل استعمال بنایا جائے۔

اس اگلی تصویر میں موجود لوگوں کے درمیان میں بیٹھی خاتون کے پاس ایک پلاسٹک کا بیگ ہے۔ یہ چینی اور جاپانی بجٹ برینڈ مینیسو کا ہے۔ شمالی کوریا نیوز جس نے یہ تصاویر فراہم کی ہیں کا کہنا ہے کہ مینیسو نے یہاں اپنا پہلا برینڈ سٹور موسم بہار میں کھولا تھا تاہم سخت پابندیوں کی وجہ سے اس نے اس کا نام تبدیل کر دیا تھا۔ وہاں زندگی بظاہر نارمل نظر آتی ہے۔ وہاں کچھ ایسے آثار بھی دکھائی دیتے ہیں کہ طویل پابندیوں کی وجہ سے ٹیکس بھی لیا جاتا ہے۔ کچھ پیٹرول سٹیشن بند ہو چکے ہیں اور بجلی کی کمی کی وجہ سے اب لوگ اپنے گھروں کے باہر شمسی توانائی کے پینل لگا رہے ہیں۔ اس تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کائینسگ شہر میں واقع ان اپارٹمینٹس کی کھڑکیوں کے باہر سولر پینل موجود ہیں۔ معاشی مصائب کے باوجود وہاں پروپیگنڈا ابھی جاری رہتا ہے۔ ہر سال فاؤنڈیشن ڈے منایا جاتا ہے جب دارالحکومت میں بڑھے پیمانے پر رقص ہوتا ہے یہ نوجوان خاتون اسی تقریب میں پرفارمنس کے لیے تیار ہیں۔ بیرونی خطرہ ہمیشہ سے موجود رہتا ہے۔ وہاں آپ کو وطن سے محبت کے نعروں کے بینرز کے علاوہ امریکہ مخالف نعروں کے بینرز بھی ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیاحوں کو حکومتی گائیڈ جنگ سے متعلق میوزیم میں لے کر جاتے ہیں۔ کشیدگی کے باوجود وہاں اردگرد آپ کو ہنستے چہرے دکھائی دیتے ہیں۔

شمالی کوریا کہتا ہے کہ وہ ہر دم جنگ کے لیے تیار ہے۔ یہ ہائی وے کا نظارہ ہے جہاں آپ کو ٹینگک ٹریپ نظر آئیں گے۔ کنکریٹ سے بنے یہ اس ڈھانچے کی تہہ میں آتشیں مواد ہوتا ہے اور کسی بھی حملے کی صورت میں اس کے پھٹنے پر دشمن کے ٹینکوں کو شاہراؤں سے گذرنے کا راستہ نہیں مل سکتا۔ بین البراعظمی میزائل اور نیوکلیئر ٹیسٹ کے اس دور میں یہ ٹینک ٹریپس بظاہر قدیم نظر آتے ہیں تاہم یہ یاددہانی کرواتے ہیں کہ جنگ ہو سکتی ہے۔ یہ تمام تصاویر نارتھ کوریا نیوز سے لی گئی ہے۔ جو نارتھ کوریا کے حوالے سے اس کی خصوصی اشاعت کا حصہ ہیں۔ دنیا سے الگ اس ملک میں جائیں تو کوئی بھی تصویر حکومتی گارڈ کی اجازات سے ہی لی جا سکتی ہے جو کہ وہاں ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔

بین البراعظمی میزائل اور نیوکلیئر ٹیسٹ کے اس دور میں یہ ٹینک ٹریپس بظاہر قدیم نظر آتے ہیں تاہم یہ یاددہانی کرواتے ہیں کہ جنگ ہو سکتی ہے۔ یہ تمام تصاویر نارتھ کوریا نیوز سے لی گئی ہے۔ جو نارتھ کوریا کے حوالے سے اس کی خصوصی اشاعت کا حصہ ہیں۔ دنیا سے الگ اس ملک میں جائیں تو کوئی بھی تصویر حکومتی گارڈ کی اجازات سے ہی لی جا سکتی ہے جو کہ وہاں ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔

جیل میں تشدد اور جنسی زیادتی، شمالی کوریا کی فوجی خواتین کس حال میں ہیں؟

شمالی کوریا کے مسلسل بڑھتے ہوئے جوہری پروگرام کی وجہ سے اقوام متحدہ نے اس پر سخت پابندیاں عائد کی ہوئی ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور شمالی کوریا کے حکمران کم جونگ ان کے درمیان زبانی جنگ بھی زور و شور سے جاری ہے۔ ساتھ ساتھ شمالی کوریا کی فوج میں شامل سابق خاتون فوجی نے بی بی سی کے ساتھ خصوصی بات چیت میں فوج میں اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔ لی سو یون اب جنوبی کوریا میں رہتی ہیں اور یہاں وہ اُن خواتین کی سماجی بہتری کا کام کرتی ہیں جو شمالی کوریا سے آئی تھیں۔ سنہ **1990** کے آغاز میں وہ شمالی کوریائی فوج میں شامل ہو گئی تھیں اور اس وقت وہ **18** سال کی تھی۔

لی سو یون نے بتایا کہ وہ فوج میں ریڈیو انچارج تھیں۔ ان کے اوپر کسی بھی قسم کی سرگرمیوں کو ریکارڈ کرنے کی ذمہ داری تھی جو دشمن کے علاقے میں ہوں اور انھیں ہیڈکوارٹر بھیجنے کی ذمہ داری تھی۔ لی سو یون بتاتی ہیں کہ "اگر جنگ ہے تو، وہاں بمباروں کی جانب سے دشمن کے علاقے کو تباہ کرنا فوج کا ایک ہدف ہوتا ہے۔ ہمارا کام فوج کے اہلکاروں کو صحیح اہداف بتانا تھا۔

لی سو یون نے بتایا کہ فوج کی تربیت کے دوران بہت سی چیزیں پڑھائی اور سکھائی جاتی تھیں اور فوج کی یہ تربیتی کلاسیں آٹھ گھنٹے تک جاری رہتی تھیں۔ اس دوران وہ صرف پڑھائی کیا کرتی تھی۔ فوجی افسران ان کو بتاتے تھے کہ کم جونگ ایل (شمالی کوریا کے موجودہ سربراہ کے والد) ان کے لیے خدا ہیں اور ان کے لیے ہمیں اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔ سپاہیوں کی اس کلاس میں ان کے دشمنوں کے بارے میں تعلیم دی جاتی تھی۔ شمالی کوریا کے دشمنوں میں امریکہ اور جنوبی کوریا کی فوجیں شامل ہیں۔ لی سو یون کا کہنا ہے کہ "ہم بندوقیں اٹھا کر شوٹنگ کی مشق کرتے تھے۔ مشق سے پہلے ہم بلند آواز میں چلاتے تھے: "ہمارے دشمن کون ہیں ... انتہا پسند اور جنوبی کوریائی فوجیوں" ... اس کے بعد ہم شوٹنگ کرتے تھے۔ اس طرح ہم روزانہ اپنے دماغ کو مضبوط بناتے تھے۔"

اس سوال کے جواب میں لی سو یون کہتی ہیں کہ "جب تک میں شمالی کوریا میں رہی، میں نے باہر کی دنیا کو نہیں دیکھا تھا۔ مجھے امریکہ اور جنوبی کوریا کے بارے میں زیادہ نہیں معلوم تھا۔ لہذا میں نے ان کے بارے میں دشمن کے طور پر سمجھا اور سوچا کہ مجھے ان سے لڑنا ہے۔ جب کم جونگ ایل نے جوہری پروگرام شروع کیا تو ہم سمجھ گئے کہ یہ ہماری حفاظت اور آزادی کے لیے ہے۔ اس لیے ہم نے محسوس کیا کہ یہ قدم صحیح ہے۔ ہم ذمہ داری اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ رہتے تھے، لہذا ہم نے سوچا کہ فوج کے تمام اقدامات درست ہیں۔"

جوہری جنگوں کے خطرات کے بارے میں لی سو یون بتاتی ہیں کہ شمالی کوریا کے لوگ جوہری خطرے کے بارے میں کوئی معلومات نہیں رکھتے ہیں۔ یہ حکومت اور فوج کی طرف سے بتایا کیا جاتا ہے کہ ہماری حفاظت کے لیے جوہری ہتھیار بہت اہم ہے۔ شمالی کوریا کی حکومت نے اپنے شہریوں کو جوہری جنگ کے خطرات کے بارے میں کبھی نہیں بتایا۔ لہذا، شمالی کوریا کے عوام اور فوجیوں کو یہ معلوم نہیں ہے کہ جوہری ہتھیار خطرناک ہو سکتے ہیں۔

قحط کی وجہ سے گذشتہ تین سالوں میں شمالی کوریا میں **55** ہزار سے زائد افراد مر چکے ہیں۔ لہذا بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ فوج میں شامل ہونے سے کھانے کے بارے میں فکر نہیں ہو گی۔ اس پر لی سو یون وضاحت کرتی ہیں کہ "فوجیوں کو حکومت کی جانب سے روزانہ تین بار کھانا دیا جاتا ہے۔ قحط کی صورت حال میں عام شہریوں کے لیے خوراک کی کمی ضرور ہوتی ہے لیکن فوجیوں کی خوراک میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اگرچہ فوجیوں کو بہت زیادہ خوراک نہیں ملتی ہے اور ہم اس کے بارے میں بھی شکایت نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم کھاتے ہیں جو کچھ بھی ہمیں کھانا دیا جاتا تھا۔

شمالی کوریا کی فوج میں خواتین فوجیوں کے مسائل کے بارے میں بات کرتے ہوئے لی سو یون کا کہنا ہے کہ "خواتین فوجیوں کے انسانی حقوق کی مسائل کو سننے کے لیے کوئی بھی نہیں ہے۔ خواتین جنسی زیادتی سے متعلق پریشان ہیں۔ ایسا میرے ساتھ نہیں ہوا، لیکن کمپنی کے کمانڈر نے اپنے کمرے میں کچھ خواتین سے جنسی زیادتی کی" وہ کہتی ہیں کہ "مختلف یونٹوں میں سال میں تین بار ایسا ہو جاتا ہے۔ کمپنی کے کمانڈر کی طرف سے جنسی استحصال کے بہت سے واقعات کے بارے میں سنا گیا۔ وہ خواتین فوجیوں کو یا تو فوج سے نکال دیتے تھے یا ان کی ترقی روک دیتے تھے۔ ہماری حفاظت کے لیے یہ ہمیشہ خطرہ بنا رہتا تھا۔"

لی سو یون نے دس سال فوج میں کام کیا۔ انھوں نے **28** سال کی عمر میں فوج سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ وہ دوبارہ اپنے خاندان سے ملنے پر بہت خوش تھیں۔ بعد میں انھوں نے جنوبی کوریا جانے کا سوچا لیکن ان کی سرحد پار کرنے کی پہلی کوشش وہ پکڑی گئیں اور جیل میں بھیج دیا گیا۔ جیل کی تشدد کے واقعات کو یاد کرتے ہوئے لی سو یون نے بتایا کہ "جیل میں کسی بھی وقت، کبھی صبح چھ بجے یا رات دس بجے ہمیں اپنا سر نیچے کر کے کھڑا کر دیا جاتا ہے اور ہم سے کہا جاتا کہ جو غلطی ہم نے کی ہے اس کی معافی مانگیں اس وجہ سے میرے جسم میں لقوہ ہونا شروع ہو گیا۔"" پھر مزدور کیمپ میں بھیجا گیا تھا۔ جہاں ہم اپنے گناہوں کے ازالے کے لیے سخت محنت کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ خواتین کو پہاڑوں سے چار چار بنڈل لکڑی لانے کے احکامات دیے جاتے اور اس کے علاوہ ہم گھروں کی تعمیر بھی کرتے۔ بہت مشکل کام کے بعد بھی ہمیں پانی پینے کے لیے نہیں دیا جاتا تھا۔"

لی سو یون اپنی دوسری کوشش میں جنوبی کوریا جانے میں کامیاب ہو گئیں۔ جنوبی کوریا میں داخل ہونے کے بعد وہ کچھ وقت کے لیے غصے میں تھیں۔ انھوں نے سوچا کہ وہ یہاں اپنے طرز زندگی کو اپنی مرضی کے مطابق نہیں گزار سکیں گی۔ وہ کہتی ہیں: "میں نے بہت سارے خواب دیکھے، میں نے دیکھا کہ فوج نے مجھے پکڑ لیا ہے اور وہ مجھے جیل میں ڈال رہے ہیں۔" لی سویان نے جنوبی کوریا میں نیو کوریا خواتین تنظیم شروع کی۔ اس کے ذریعے وہ ایسے خواتین سے ملاقات کرتی ہیں جنھوں نے ان کے جیسے مسائل کا سامنا کیا ہے۔ وہ انھیں اس خوف سے نکالنے کے لیے کام کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں: "شمالی کوریا پر عائد پابندیاں لازمی تھیں۔ میری زندگی کے ابتدائی حصے میں، میں نے شمالی کوریا کے تمام اقدامات کو درست سمجھا لیکن اب میں جمہوریت اور آزادی کا مطلب جانتی ہوں۔ لہذا میں کہہ سکتی ہوں کہ شمالی کوریا کا قاعدہ غلط ہے۔" تاہم تمام مشکلات کے باوجود لی سو یون ایک دن شمالی کوریا واپس جانے کا خواب دیکھتی ہیں۔

فوجی افسران ان کو بتاتے تھے کہ کم جونگ ایل (شمالی کوریا کے موجودہ سربراہ کے والد) ان کے لیے خدا ہیں اور ان کے لیے ہمیں اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔ سپاہیوں کی اس کلاس میں ان کے دشمنوں کے بارے میں تعلیم دی جاتی تھی۔ شمالی کوریا کے دشمنوں میں امریکہ اور جنوبی کوریا کی فوجیں شامل ہیں۔ لی سو یون کا کہنا ہے کہ "ہم بندوقیں اٹھا کر شوٹنگ کی مشق کرتے تھے۔ مشق سے پہلے ہم بلند آواز میں چلاتے تھے: "ہمارے دشمن کون ہیں ... انتہا پسند اور جنوبی کوریائی فوجیوں" ... اس کے بعد ہم شوٹنگ کرتے تھے۔ اس طرح ہم روزانہ اپنے دماغ کو مضبوط بناتے تھے۔"

وطن سرینگر

وادی میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے سنگین رخ اختیار کرلیا

بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے پوری وادی میں سنگین رخ اختیار کیا ہے عوامی احتجاجوں میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور شاہراؤں پر رکاوٹیں کھڑی کرنے، دھرنا دینے اور مظاہروں کے باعث تجارت سرکاری اداروں میں کام کرنے والے ملازمین، تاجروں، مزدوروں، طلبہ وطالبات، بیماروں اور دوسرے مکتب ہائے افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور انتظامیہ عوامی احتجاجوں کا سنجیدہ نوٹس نہیں لے رہی ہے جبکہ سیاسی پارٹیاں لوگوں کو اپنی طرف راغب کرانے کی کوششیں کرتے ہیں اور مسائل کا ازالہ کرنے کیلئے اپنے خدمات قائدین انجام نہیں دے رہے ہیں۔ بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے کشمیر وادی میں سنگین رخ اختیار کیا ہے بجلی، پانی، خستہ حال سڑکیں، طبی سہولیات کا فقدان، ناقص تعلیمی نظام، سرکاری دفتروں میں ملازمین کی غیر حاضری، عوامی مسائل حل نہ ہونے کا رجحان دن بدن بڑھتا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں وادی کے لوگوں کو سنگین مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور لوگ نہ صرف حکومت سے ناراض ہوتے جا رہے ہیں بلکہ جمہوری قدروں پر بھی ان کا اعتماد متزلزل ہونے لگا ہے اور عوامی حلقے بہ بانگ دہل اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ سیاسی پارٹیاں اقتدار حاصل کرنے کیلئے نہ صرف رائے دہندگان کا استحصال کرتے ہیں بلکہ انہیں فریب اور سبز باغ دکھا کر خون چوسنے میں بھی کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ عوامی حلقوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ **21**ویں صدی میں مریخ اور دوسرے سیاروں پر لوگ زندگیاں گزارنے کی سوچ رہے ہیں لیکن وادی کشمیر کے لوگ بجلی کی عدم دستیابی اور پینے کے پانی کی قلت، خستہ حال سڑکوں، طبی سہولیات کا فقدان، بے روزگاری کا رونا رو رہے ہیں اور دوسرے جانب سرکاری اداروں کو بدعنوانیوں، رشوت خوری، غفلت شعاری، لاپرواہی نے بری طرح سے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے عوامی مسائل میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ تنگ آمد بہ جنگ آمد کے مصداق جب لوگ مشکلات سے باہر نکلنے کیلئے سڑکوں پر احتجاج کرتے ہیں تو انہیں پوچھنے والا کوئی نہیں ہوتا ہے۔ انتظامیہ کے ذمہ داران اپنے دفتروں سے باہر نکلنے کیلئے تیار نہیں اور آفیسران عوام کے غیض و غضب سے دور رہنا چاہتے ہیں اور لوگوں کے احتجاج کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی ہیں بلکہ یہ باور کرانے کی کوشش کی جا رہی ہیں کہ آفیسران حاکم ہیں اور وہ لوگوں کے حکم چلانے کیلئے تعینات کئے گئے ہیں۔ سرکار صرف دعوئے اور وعدوں کے ساتھ ساتھ عوام کو لبھانے کیلئے سنگ بنیادوں اور افتتاحی تقریبات تک ہی محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ پانچ برسوں میں کسی پروجیکٹ کو مکمل کرنے کے بعد اس کا افتتاح کر کے عوام پر احسان جتلانے کی کوشش کی جاتی ہیں اور صورتحال اس قدر گھمبیر ہو چکی ہے کہ جن پروجیکٹوں کو مکمل کرنے کے بعد ان کا افتتاح کیا جاتا ہے انہیں تعمیر کرنے والے ٹھیکیداروں، مزدوروں، کاریگروں کی واجب الادا رقومات ادا نہیں ہو پا رہی ہے اور اس طرح کشمیر وادی کے لوگ نہ صرف اقتصادی بدحالی کا شکار ہو گئے ہیں بلکہ تعمیر و ترقی کا بھی فقدان پیدا ہونے لگا ہے۔ ستم ظریفی کا یہ عالم ہے کہ مختلف اداروں میں کام کرنے والے مزدوروں کو مہینوں اجرتیں واگزار نہیں کی جاتی ہیں اور ایسے سرکاری ادارے جن میں پی ڈی ڈی، پی ایچ ای، اری گیشن، جنگلات، ہائی کلچر، اگریکلچر، سوشل فاریسٹری، سریکلچر اور دوسرے ادارے ہیں جہاں یومیہ اجرت اور نیڈ بیس پے کام کرنے والے مزدوروں کو برسوں اجرتیں حاصل کرنے کیلئے ترسیا اور تڑپایا جا رہا ہے۔ یہ بھی اطلاعات مل رہی ہیں کہ سرکاری ٹریجریوں میں آنگن واڑی اور آشا ورکروں کو دو ماہ کی تنخواہیں واگزار کرنے کیلئے رقومات دستیاب نہیں ہیں اور ایسی خواتین پچھلے پندرہ مہینوں سے بغیر تنخواہیں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں اور گزشتہ کئی مہینوں سے آنگن واڑی اور آشا ورکروں کی جانب سے بھی سڑکوں پر آکر احتجاجی مظاہرے کئے گئے کہ خدمات انجام دینے کے باوجود ان کے ہاتھوں میں اجرتیں تھمائی نہیں جاتی ہیں بلکہ انہیں صبر کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق اگر جمہوری طور پر حکومت قائم ہوئی ہے تو لوگ طاقت کا سرچشمہ ہے، سرکاری آفیسران عوام کے خادم ہیں حاکم نہیں اگر ایسے حاکموں کو دو یا تین ماہ تنخواہیں بند رکھی جائیں کیا وہ اپنے فرائض انجام دے سکیں گے اگرچہ انہیں اعتبار اور ادھار لینے کے مواقع دستیاب ہیں جبکہ مزدوروں، بے بسوں کی اجرتیں بند رکھنے سے نہ صرف انہیں فاقہ کشی کا شکار ہونا پڑ رہا ہے بلکہ ان کے نونہال بھی طرح طرح کے مشکلات کے شکار ہو رہے ہیں۔ کشمیر وادی میں ایک ایسی صورتحال پیدا کی گئی ہے جہاں نام کی سرکار تو ضرور ہے کام چلانے والے بیوروکریٹ اور سرکاری اداروں کے آفیسران ہیں جو سرکاری اسکیموں، پالیسوں اور پروگراموں کو روبہ عمل لانے میں اپنی خدمات خوش اسلوبی سے انجام نہیں دے پا رہے ہیں اور اس کی سزا عام لوگوں کو بھگتنی پڑ رہی ہے۔

Union Territory of JammuKashmir, Office of the Executive Engineer R&B Division Kralpora

E tendering NIT No. 04/RnB/Kralpora of 2025-26Dated-:25-04-2025

The Upper Sealing for Inviting Stage Contract Shall Be Kept as Restricted to 0.50Lac Per/Km.

For &on behalf of the Lt. Governor Jammu&Kashmir(UT,(e-tenders are being invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with the J&K UT Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following works

S. No	Name of Work	Adv. Cost	Cost of T/Doc. In Rupees	E/ Money	Time of completion	Date and time of opening	Class of Contractor
1.	Stage Contract(2025-2 6 (for Beautification, upkeep and Routine Repair / Maintenance, Road Markings with retroreflective road paint of Major/Arterial roads along with footpaths and road furniture, clearance of drains, Painting of Poles, washing of Kerbs etc. for) R&B Sub Division Kralpora(	10.00	600-/	20000	FY 2025-26	05-2025) 12:00Noon(	Cee/Dee
2.	Stage Contract(2025-2 6 (for Beautification, upkeep and Routine Repair / Maintenance, Road Markings with retroreflective road paint of Major/Arterial roads along with footpaths and road furniture, clearance of drains, Painting of Poles, washing of Kerbs etc. for) R&B Sub Division Ramhall(	10.00	600-/	20000	FY 2025-26		Cee/Dee

Authority: PW(R&B(Department
Position of Funds: Available as per the budgetary ceiling under various heads
No: Div-KRLP/288-302
Date:25-04-2025

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities(B.O.Q.(a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates tabulated below:

1	Date of Issue of Tender Notice	25.04.2025
2	Period of downloading of bidding documents	26.04.2025)9:00AM(to 16.05.2025)4:00PM(
3	Bid submission Start Date	26.04.2025)9:00AM(
4	Bid Submission End Date	16.05.2025)4:00PM(
5	Date &time of opening of Bids(Online(	17.05.2025)12:00Noon(In the Office of Executive Engineer R&B Division Kralpora.

2. Bids must be accompanied with Cost of Tender Document in the shape of Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date(deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Kralpora (tender inviting authority .(Treasury Challan must be writtenboldly and clearly with Name of Work, Name of the Contractor along with Contact No, NIT No and Serial No of Work on NIT(if any.(

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Kralpora

50cm DIPK No: 849/25

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION CHADOORA

NOTICE INVITING TENDERS
Single Cover System
ENIT NO. 04OF R&B/CHADOORA/ 299-308of 2025-26DATED: 25/04/2025
SINGLE COVER SYSTEM

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K ,e-tenders (In single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works-:

S N	Name of Work	Adv. Cost	Cost of T/Doc.	Earnest Money in Rupees	Time of completion	M.H OF Account	Class Of Contactor
1	Construction Of Boundary Wall at Primary School Balpora Wathoora.	7.60	300.00	15200.00	25	PAB	C/D

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities(B.O.Q.(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-:

1	Date of Issue of Tender Notice	25/04/2025
2	Period of downloading of bidding documents	25/04/2025
3	Bid submission Start Date	25/04/2025
4	Bid Submission End Date	02/05/2025upto 4.00PM.
5	Date & time of opening of Technical Bids	03/05/2025at 10.30AM in the office of Executive Engineer R&B Division Chadoora

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in MH: 0059 (in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender inviting authority(and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender receiving authority .(

Note -:The Date of Treasury Challan and Earnest Money / Bid security must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5 %of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora within 07) Seven(days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released after successful completion of DLP. The Bank Guarantee should be valid for beyond bid validity.

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2 %of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e.,Executive Engineer R&B Division Chadoora. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG @ 5 %at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2 %will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5 %of the total cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period. In case of failure to produce Performance Security shall render the L1 as non responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities

4. The date and time of opening of Financial Bids of a responsive bidder shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address.

5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120days from the date of opening of Technical bids.

6. The bidders are advised to use legal registration card for e-tendering. If any bidder was found to have fake registration card for his bid, penalty under rules shall be imposed on the bidder for hurdling the tendering process and the fake registration card will be forwarded to concerned authorities for strict action.

No. 299-308 Dated: 25/04/2025

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Chadoora

6cm DIPK No: 842/25

باقیات

101

کیونکہ ان کے درمیان کشیدگی کوئی نئی بات نہیں۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا" پاکستان اور بھارت کسی نہ کسی طرح اس مسئلے کو خود ہی حل کرلیں گے۔ان کے درمیان ہمیشہ سے بڑی کشیدگی رہی ہے"۔انہوں نے واضح کیا کہ وہ دونوں ممالک کے رہنماؤں کو جانتے ہیں مگر اس بات کی تصدیق نہیں کی کہ وہ ان سے براہ راست رابطہ کریں گے یا نہیں۔صدر ٹرمپ نے کہا"ان دونوں ممالک کے درمیان 1500 سال سے کشیدگی چل رہی ہے تو آپ جانتے ہیں، یہ ہمیشہ سے رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وہ پاکستان اور بھارت، دونوں کے بہت قریب ہیں لیکن کشمیر کے تنازع پر ان کا براہ راست مداخلت کا کوئی ارادہ نہیں۔انہوں نے کہا" کشمیر ایک ہزار سال سے چل رہا ہے،شاید اس سے بھی زیادہ"۔امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے بھی اس صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال ہے اور ہم اس پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ امریکا فی الحال کشمیر کی حیثیت پر کوئی واضح موقف اختیار نہیں کررہا۔

102

ملک پانی کے شفاف طریقے سے ہینڈل کیا جانے والا کارگو 2014 سے پہلے 18 ملین ٹن سے بڑھ کر 145 ملین ٹن ہوگیا ہے جبکہ قومی آبی گزرگاہیں پانچ سے بڑھ کر 110 ہوگئی ہیں،اوران کی لمبائی 2700 کلومیٹر سے بڑھ کر 5000 کلومیٹر ہوگئی ہے۔ہندوستان کے مختلف حصوں سے منتخب کیے گئے تازہ بھرتی ہونے والے، مرکزی حکومت کی وزارتوں اور محکموں میں شامل ہوں گے، جن میں محکمہ محصولات، وزارت عملہ اور عوامی شکایات اور پنشن، وزارت داخلہ، محکمہ ڈاک، محکمہ اعلیٰ تعلیم، وزارت ریلوے، اور وزارت محنت اور روزگار شامل ہیں۔اکتوبر 2022 میں روزگار میلہ کے آغاز کے بعد سے، مرکز نے 10 لاکھ سے زیادہ مستقل سرکاری ملازمتوں کی پیشکش کی ہے۔گزشتہ سال دسمبر میں منعقدہ روزگار میلہ کے 14 ویں ایڈیشن کے دوران وزیر اعظم مودی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ 71 ہزار ملازمتوں کی پیشکشیں تقسیم کی گئیں۔وزیر اعظم نے کہا کہ ایک بڑی خاص بات یہ ہے کہ نمو شامل ہے اور نوٹ کیا کہ ہر شعبے میں خواتین کی شراکت میں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس سال کے UPSC امتحان میں ٹاپ 5 ٹاپرز میں سے 3 خواتین ہیں،انہوں نے مزید کہا کہ 90 لاکھ سے زیادہ سیلف ہیلپ گروپس میں 10 کروڑ سے زیادہ خواتین کام کرتی ہیں۔اس دہائی میں نوجوانوں نے ٹیکنالوجی،ڈیٹا اور اختراع کے شعبوں میں ہندوستان کے عروج کو تقویت بخشی ہے، مودی نے یہ نوٹ کرتے ہوئے کہا کہ ملک حقیقی وقت میں ڈیجیٹل لین دین میں سب سے آگے ہے۔وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ ممبئی میں منعقد ہونے والی ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ (WAVES) بھی نوجوانوں کے لیے عالمی پلیٹ فارم پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا ایک بڑا موقع ہوگا۔انہوں نے مزید کہا کہ وہ مصنوعی ذہانت اور عمیق میڈیا کو بھی سمجھ سکیں گے، اور یہ تقریب ڈیجیٹل مواد کے دائرے میں ایک نئی توانائی ڈالے گی۔ (ایجنسیاں)

103

پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کے ریمارکس کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسلام آباد سے آنے والے بیانات کو زیادہ اہمیت نہیں دینا چاہتے۔عمر عبداللہ نے پہلے اس واقعے کی تردید کرتے اور پھر بھارت پر الزام لگانے پر پاکستان پر تنقید کی، حملے کو بدقسمتی قرار دیا اور زور دیا کہ ایسے واقعات کبھی نہیں ہونے چاہئیں۔جے کے این ایس کے مطابق بحالی کام کا جائزہ لینے کے دوران رام بن میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ سیاحوں میں خوف کو سمجھ سکتے ہیں۔کوئی بھی چھٹی کے دوران ایسی صورتحال کا تجربہ نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن، میں کشمیر چھوڑنے والے لوگوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ ان کی واپسی دشمنوں کو اپنے مشن میں کامیاب ہونے میں مدد ملے گی کیونکہ دہشت گرد چاہتے تھے کہ اس حملے کے بعد سیاح واپس جائیں۔وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ حملے کو فرقہ وارانہ بنانے والوں کو عادل شاہ کی قربانی کو بھی یاد رکھنا چاہیے، جس نے سیاحوں کو بچانے کیلئے دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے اپنی جان گنوائی۔انہوں نے مزید کہا کہ انہیں یہاں کے لوگوں کی طرف سے بڑے پیمانے پر مذمت کو بھی یاد رکھنا چاہیے۔پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سب سے پہلے، انہوں نے یہ بھی تسلیم نہیں کیا کہ پہلگام میں کچھ ہوا ہے،سب سے پہلے، انہوں نے کہا کہ اس کے پیچھے بھارت ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ 'جن لوگوں نے ہم پر پہلے الزامات لگائے، ان کے لیے اب اس بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے، میں ان کے بیانات کو زیادہ اہمیت نہیں دینا چاہتا، جو کچھ بھی ہوا وہ بدقسمتی ہے، اور ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا'۔اس دوران وزیر اعلیٰ نے ہفتہ کو رام بن میں سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ کے بعد بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا۔قدرتی آفت میں 3 افراد ہلاک اور 600 سے زائد مکانات اور تجارتی عمارتوں اور درجنوں گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتے کے روز رام بن ضلع کا دورہ کیا، جسے حالیہ بادلوں کے پھٹنے سے تباہی کا سامنا کرنا پڑا تھا جس سے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ شروع ہوئی تھی، تاکہ بحالی کے کام کا جائزہ لیا جا سکے۔تباہ کن سیلاب نے رام بن قصبے کے قریب مروگ سے سیری تک چار کلومیٹر کے درمیان 250 کلومیٹر طویل جموں،سرینگر قومی شاہراہ کو بھی بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا۔پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد وادی میں پھنسے ہوئے مسافروں کو نکالنے کے لیے ہائی وے کو 23 اپریل کو جزوی طور پر ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا تھا جس میں 26 افراد، زیادہ تر سیاحوں کی موت ہوگئی تھی۔

104

امور پنجاب مسٹر آلوک شیکھر بھی بات چیت کے دوران موجود تھے ۔ ملاقات کے دوران وزیر نے چیف سیکرٹری اور اے سی ایس سے درخواست کی کہ وہ اس وقت پنجاب اور چندی گڑھ میں جموں و کشمیر کے طلباء اور کاروباری برادری کے مابین سیکورٹی کے احساس کی بحالی کیلئے اقدامات اٹھائیں ۔ چیف سیکرٹری اور اے سی ایس نے اس وقت پنجاب میں موجود تمام جموں و کشمیر کے طلباء اور کاروباری برادری کی فلاح و بہبود اور حفاظت کیلئے جے اینڈ کے حکومت کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

105

کارروائیوں کے دوران عسکریت پسندوں کے کمین گاہ کو ڈھونڈ نکالا گیا اور کمین گاہ سے پولیس وفورسز نے بڑی مقدار میں اسلحہ گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا۔ایس ایس پی کپوارہ نے ا س بات کی تصدیق کی کہ مڑحل کے مضافات میں تلاشی کارروائیوں کے دوران عسکریت پسندوں کے کمین گاہ کو تباہ کردیا اور کمین گاہ سے پولیس وفورسز نے اے کے 47 رائفلیں ایک پستول اور دوسرا گولہ بارود برآمد کرکے ایک بہت بڑے حادثے کو رونما ہونے سے ٹال دیا۔

106

حاصل کرلی ۔ دورے کے دوران فوجی سربراہ کا کہنا تھا کہ فوج کے حوصلے بلند ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجموعی طور پر قومی سلامتی کے چیلنج ہیں۔خیال رہے کہ فوجی چیف کا جموں وکشمیر کا دورہ پہلگام میں سیاحوں کے گروپ پر حملے کے بعد بڑے پیمانے پر انسداد دہشت گردی آپریشنز کے پیش نظر اہمیت کا حامل ہے۔

107

ساتھ جموں وکشمیر کے کابینہ وزیر جاوید احمد رانا لکھنو پہنچے ۔ مسٹر رانا طلباء ، تاجروں اور جموں وکشمیر کمیونٹی کے دیگر ممبروں کے ساتھ بات چیت کرنے کیلئے وی وی آئی گیسٹ ہاؤس سکیٹ مہاتما گاندھی مارگ لکھنو میں دستیاب ہوں گے۔مسٹر رانا یوپی حکومت کے سینئر کارکنوں سے بھی ملاقات کریں گے۔یو پی میں زیر تعلیم جموں وکشمیر کے طلباء اور کاروباری افراد جو وزیر موصوف سے بات کرنا چاہتے ہیں یا ملنا چاہتے ہیں وہ مسٹر مدثر لطیف تاسر او ایس ڈی کے فون نمبر 9419168268 اور مسٹر ریاض احمد اے پی ایس کے فون نمبر 9103792688 پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

108

نامی شہری کے 2 منزلہ مکان کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا۔ حکام کے مطابق، احسان الشیخ نے 2018 میں پاکستان میں ملی ٹنسی کی تربیت حاصل کی تھی اور اسے پہلگام حملے میں براہ راست ملوث سمجھا جا رہا ہے۔احسان شیخ کے مکان کو دھماکے سے اڑا دینے کے کچھ ہی گھنٹوں بعد، سیکورٹی فورسز نے شوپیان کے چھوٹی پورہ گاؤں میں لشکر طیبہ کے کمانڈر شاہد احمد کٹے کا مکان بھی مسمار کردیا۔ پولیس اہلکاروں کے مطابق شاہد 2020 سے جنوبی کشمیر میں عسکری سرگرمیوں کا اہم منتظم رہا ہے اور لشکر طیبہ کی دوبارہ سرگرمیوں میں مرکزی کردار ادا کررہا تھا۔اسی دوران جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے متصل ہامہ نامی گاؤں میں ذاکر احمد کا مکان بھی زمین بوس کیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ذاکر، جو 2023 سے سرگرم عسکریت پسند رہا ہے، مبینہ طور پر پہلگام حملے کے لیے ہتھیاروں اور دھماکہ خیز مواد کی ترسیل میں معاونت کار تصور کیا جا رہا ہے۔اس سے پہلے، سیکورٹی ایجنسیوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات لشکر طیبہ کے 2 دیگر بالائی زمین ورکروں اور ملی ٹنٹ معاونین آصف شیخ ساکنہ ترال اور عادل ٹھوکر ساکنہ بجبہاڑہ کے مکانات کو دھماکوں سے اڑا دیا جنہوں نے بقول سیکورٹی ایجنسیوں کے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں حصہ لیا۔تاہم حکام نے اس بات کو یقینی بنایا کہ گھر والوں نے مسمار کرنے سے پہلے گھر خالی کر دیئے تھے۔

109

اٹھائیں ۔ اس کے جواب میں مسٹر شندے نے اپنی مکمل حمایت کی یقین دہانی کرائی اور اس بات کا اعادہ کیا

110

طلباء اور کاروباری افراد کے ساتھ بات چیت کرنے کیلئے دستیاب ہوں گے ۔ تمام دلچسپی رکھنے والے طلباء کے گروپ، تاجر، جموں وکشمیر کے دیگر افراد جو وزیر سے ملنا چاہتے ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ فون نمبرات 9906204222,9419180515 اور 9796491417 پر رابطہ قائم کریں۔

111

ممالک نے ویزہ سہولیات منسوخ کرنے کا اعلان کردیا دنوں ممالک پولیس نے ان خواتین کو پولیس اسٹیشنوں میں بلایا انہیں کہاان کے دستاویزات اب بے معنی ہوکر رہ گئے ہے لہذا وہ اپنے اپنے ممالک کولوٹ جائے ۔ جموں وکشمیر کے بیس اضلاع میں ایسی 34 کے قریب خواتین ہے جو سارک ویزہ کے تحت آئی ہے۔ بھارت پاکستان نے ویزہ سہولیت 26 اپریل سے منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے جسکے نتیجے میں انہیں 27 اپریل دوپہر سے پہلے پہلے اپنے اپنے آبائی ملکوں کارخ کرنا پڑیگا

112

اس دوران انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا"ہم کشمیر میں مکمل طور پر محفوظ محسوس کرتے ہیں نہ کوئی مسئلہ ہے اور نہ ہی کوئی خوف نہیں ہے"۔

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER Mechanical Irrigation Division Baramulla

Short Term e-Tender NIT No: E-04of 2025-26

For and on behalf of Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders

In two covers are invited from experienced, reputed and registered firms/ genuine manufacturers/authorized distributors/dealers/workshop holders/SSI Unit holders for the following maintenance works of electromechanical equipment's:

S. No.	Name of work	Cost of tender document	Estimated Cost	Earnest money	Validity of offer	Time of completion	Programme Head	Whether Accorded/ Position of Funds	Tender ID no.
1.	Rewinding to 50 HP, 04-pole, 03-phase squirrel cage induction motor at lift irrigation scheme Ujroo of MISD Handwara.	Rs. 50.00	Rs. 0.424	Rs. 848.00	120days	07 days	M&R 2702	Within the ceiling of Budgetary Provisions of ARD 2024-25/ AAA awaited. Funds demanded funds awaited.	2025_IFC_276192_1
2.	Rewinding to 50 HP, 04-pole, 03-phase squirrel cage induction motor at lift irrigation scheme Zandbatti of MISD Handwara.	Rs. 50.00	Rs. 0.439	Rs. 878.00					2025_IFC_276192_2
3.	Repairs to 100 KVA HT/LT transformer at Lift Irrigation Scheme Armpora and urgent electrical/mechanical works to be carried out at Lift Irrigation Scheme Vodhpora/Zandbatti of MISD Handwara.	Rs. 50.00	Rs. 0.72	Rs. 1440.00					2025_IFC_276192_3
4.	Urgent repairs to 03 cusec non-clog submersible pumping unit at Lift irrigation scheme Braripora.	Rs. 50.00	Rs. 0.68	Rs. 1360.00					2025_IFC_276192_4

The tenders consisting of qualifying/eligibility criteria, technical specifications, general and commercial terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website https//:jktenders.gov.in from 24-04-2025)04:30pm.(
The bids shall be submitted in electronic format on the website https//:jktenders.gov.in from 24-04-2025)06:00pm(to 30-04-2025)6:55pm.(The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on the time and date, in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla in presence of the bidders who wish to attend. In case offices happen to be closed due to holiday, or any other reason, on the schedule date of opening, the bids will be opened on the next working day at the scheduled time and venue.
The complete bidding shall be online.
Prequalification bids shall be opened online in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla on 01-05-2025at 13:00pm after which the financial bids of qualifying bidders shall be opened on the same day.
The bids for the work shall remain valid for a period of 120days from the date of opening of bids.
No. MIDB/CC-02/222-27 Dated: 24-04-2025

Sd/-Executive Engineer
Mechanical Irrigation Division
Baramulla

60cm DIPK No: 794/25

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE MEHBOOB AHAD SOFI

1 .ASHIQ HUSSAIN KHAN S/O HABIBULLAH KHAN R/O BAZAR BATAMALOO SGR
.[CAVEATORS]
ersus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.

he caveators apprehand that the non-caveator may ile any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , herefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel or the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

I KHAZIR MOHAMMAD DAR S/O AB.AZIZ DAR R/O DAL COLONY QAMARWARI SGR WANT TO TRANSFER MY ELECTRIC CONNNECTION UNDER NO.0203010002488 TO UMAR AHAD S/O ABDUL AHAD MIR R/O BILAL COLONY QAMARWARI SGR IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE /SHE MAY CONTACT DIVISION SHREEN BAGH ,SUB DIVISION WATAL KADALWITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

کافی پییں تازہ دم رہیں

کافی آپ کو پسند ہو یا ناپسند، آپ سیاہ کافی پیتے ہوں یا سفید، اس کے بارے میں آپ نے سیکڑوں فرضی باتیں سن رکھی ہوں گی۔ کچھ کا خیال ہے کہ کافی پینے سے ہم بیمار ہو جاتے ہیں، مثلاً ہمارا جسم خشک ہوجاتا ہے اور پانی کی کمی واقع ہوجاتی ہے۔ دل کی اور سرطان کی بیماریاں لاحق ہونے لگتی ہیں۔

کافی آپ کو پسند ہو یا ناپسند، آپ سیاہ کافی پیتے ہوں یا سفید، اس کے بارے میں آپ نے سیکڑوں فرضی باتیں سن رکھی ہوں گی۔ کچھ کا خیال ہے کہ کافی پینے سے ہم بیمار ہو جاتے ہیں، مثلاً ہمارا جسم خشک ہوجاتا ہے اور پانی کی کمی واقع ہوجاتی ہے۔ دل کی اور سرطان کی بیماریاں لاحق ہونے لگتی ہیں۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ بہت کم افراد کو کافی کے مثبت پہلوؤں کا علم ہے۔

کافی صحت کے لیے نقصان دہ نہیں ہے۔ اس میں مانع تکسید اجزا (ANTIOXIDANTS) ہوتے ہیں اور یہ صحت بخش ہے، لہٰذا کافی پینے سے نقصان نہیں پہنچتا۔

یہ رعشے کی بیماری اور ذیابیطس قسم دوم سے محفوظ رکھتی ہے۔ چوں کہ یہ ذیابیطس کے اثرات کو ختم کرتی ہے، چناں چہ آپ دن میں اس کی چھے پیالیاں بھی پی سکتے ہیں۔

تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ کافی دماغ کو فعال اور متحرک رکھتی ہے۔

اس کے علاوہ یہ آپ کا مزاج بحال کرتی، توانائی بڑھاتی، فہم وادراک میں اضافہ کرتی اور اضمحلال اور پژمردگی کو کم کرتی ہے۔

بہت عرصے سے یہ بات سننے میں آرہی ہے کہ دل کے مریضوں کو کافی نہیں پینی چاہیے، اس لیے کہ اس سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ اگر کافی کو چھانا نہ جائے تو اس سے کولیسٹرول میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

تازہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ کافی کا دل کی بیماریوں اور سرطان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

کافی میں شامل کیفین سے وقتی طور پر بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے، لیکن اس کے فائدوں کے مقابلے میں اسے نظرانداز کیا جاسکتا ہے۔

بات یہیں ختم نہیں ہوجاتی۔ اب ہم ان باتوں اور تصورات کو سامنے رکھتے ہیں جو لوگوں کے ذہنوں میں غلط فہمیاں پیدا کررہے ہیں۔

کافی وزن گھٹاتی ہے

کیفین ایک ایسا قدرتی مادہ ہے، جو چکنائی کو جلاتا ہے۔ تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ کیفین نظام ہضم وجذب کی کارکردگی ۳ سے ۱۱ فی صد بڑھاتی ہے، مگر اس کارکردگی کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس سے وزن میں کمی ہوجائے۔

ایسی صورت میں جب کہ کافی کے شوقین اس میں کریم اور شکر ملا کر پیتے ہوں، وزن کم نہیں ہوسکتا۔

متحرک اور فعال رکھتی ہے

جب آپ کو غنودگی آرہی ہوتی ہے اور آنکھیں بند ہونے لگتی ہیں تو آپ ایک پیالی کافی پی لیتے ہیں۔ نیند غائب ہوجاتی ہے اور آپ چاق چوبند ہوکر پوری طرح سے کام پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔ گویا آپ کا دماغ متحرک اور فعال ہوجاتا ہے۔

ورزش میں مددگار

اگر آپ جمنازیم کی طرف جارہے ہوں تو آدھا گھنٹہ پہلے ایک پیالی کافی پی لیں۔ تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ کافی پینے سے آپ کی جسمانی اور ورزشی صلاحیتوں میں اضافہ ہوجاتا ہے، خاص طور پر ایسے کھیل جن میں توانائی صَرف ہوتی ہے، مثلاً طویل فاصلے کی دوڑ یا سائیکلنگ وغیرہ۔

کیفین سے جسم میں موجود چکنائی خون میں حل ہونا شروع ہوجاتی ہے، تاکہ وقت پڑنے پر آپ کو شحمی تیزاب (ACIDFATTY) فراہم کرسکے۔

یہ شحمی تیزاب آپ کے جسم کو متحرک رکھنے کے لیے توانائی (FUEL) فراہم کرتا ہے۔ اس طرح سے جسم میں موجود نشاستوں (CARBOHYDRATES) کے چھوٹے ذخیرے محفوظ رہتے ہیں، جو ورزش کے وقت صَرف ہوتے ہیں۔ کیفین ایڈرینالین (ADRENALINE) کی سطح خون میں بڑھادیتی ہے۔ ایڈرینالین ایسا ہارمون ہے، جو ہمارے جسم کو تھکن سے محفوظ رکھتا ہے۔

کافی سے اضمحلال اور پژمردگی دور

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کی تحقیق کے مطابق وہ افراد جو دن میں چار پیالی سے زیادہ کافی پیتے ہیں، وہ ان افراد کی نسبت کم افسردگی کا شکار ہوتے ہیں، جو کافی بالکل نہیں پیتے۔

اس لیے نہیں کہ کافی پینے والوں کے جسم میں کیفین کی زیادہ مقدار پہنچ جاتی ہے، بلکہ اس میں شامل مانع تکسید مادّہ آپ کے مزاج کو خوش گوار بنادیتا ہے۔

کافی سے نابیدگی پیدا ہوجاتی ہے

آپ نے بارہا سنا ہوگا کہ کافی پینے سے جسم میں پانی کی کمی ہوجاتی ہے۔ یہ کسی حد تک درست ہے کہ کافی خشکی پیدا کرتی ہے، مگر پانی کی کمی بہرحال دور ہوجاتی ہے، اس لیے کہ کیفین میں پانی کی مناسب مقدار ملا کر ہی کافی بنائی جاتی ہے۔

وہ افراد جو مستقل کافی پیتے ہیں، انھیں پانی ملتا رہتا ہے اور نابیدگی، یعنی پانی کی کمی نہیں ہوتی۔

کافی کا اگر اعتدال کے ساتھ پیا جائے تو یہ صحت کے لیے مفید ہے۔ دوسرے مشروبات، مثلاً دودھ یا پھلوں کے رس اس کی نسبت زیادہ فائدہ مند ہیں۔ کیفین میں اگر کریم یا شکر شامل کی جائے تو جسم کی چکنائی اور حرارے (کیلوریز) بڑھ جاتے ہیں۔ اگر کافی آپ کو نقصان پہنچاتی ہو یا آپ پر اس کے پہلوئی اثرات (EFFECTSSIDE) مرتب ہوتے ہوں تو محض اس لیے نہ پییں کہ اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

چیری، صحت بخش پھل ہے

نئی ماؤں کے لئے انمول تحفہ ہے چیری دل کا دوست پھل ہے چیری میں ایک اہم معدنی ذرہ پوٹاشیم موجود ہے جو دل کی دھڑکن کو معمول پر رکھتا ہے اور ہائی بلڈ پریشر پر قابو پاتا ہے۔ بہترین غذائی فائبر ہے چیری میں ڈائٹری فائبر کی مقدار خاص زیادہ ہے جو نظام ہاضمہ اور معدے کے افعال کو درست رکھتا ہے۔ یہ کھائی جانے والی غذا میں سے کولیسٹرول کو جذب کرکے اس کو جسم سے خارج کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چیری میں وٹامن A اور C بھی موجود ہیں۔ وٹامن A چکنائی میں حل ہونے والا وٹامن ہے اور یہ دو صورتوں میں سامنے آتا ہے۔ Retinol کے طور پر اور AProvitamin کی صورت میں۔ اول الذکر کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ فوراً خون میں شامل ہوکر Fat کے ذریعے جسم کا حصہ بن سکتا ہے جبکہ کیروٹین جسم میں پہلے ریٹی نول کی شکل میں تبدیل ہوتا ہے پھر جسم کا حصہ بنتا ہے بہرحال جتنی مقدار چیری میں پائی جاتی ہے اس سے آنکھوں، جسمانی نشوونما دانتوں اور ہڈیوں کی مضبوطی، جلد کی لچک، نظام ہاضمہ اور جسمانی مدافعت کو بڑھانے کے لئے اہم ہوتی ہے۔ نئی ماؤں کے لئے انمول تحفہ: متوقع مائیں چیری کے موسم کو اپنے لئے نعمت خداوندی تصور کریں اور اسے کھائیں تاکہ خون کی کمی، قبض اور متعدی بیماریوں سے بچیں۔ اس طرح ان کا بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔ ہونے والے بچے کی ہڈیاں مضبوط ہوں گی صرف ایک یا دو چیریاں کھالینے سے بھی 5 حرارے (کیلوریز) برابر توانائی مل جاتی ہے۔ اگر آپ کی خوراک میں Zinc کم ہوتا ہے تو چیری یہ خلا با آسانی پر کرسکتی ہے۔ احتیاطی تدابیر: چیری کو جب بھی خریدیں گتے کے ڈبے میں خریدیں یہ گلتی یا سڑتی نہیں البتہ اسے دھوکر تازہ حالت ہی میں کھانا مفید ہے۔ زیادہ دن تک فریج میں رکھے رہنے سے اس کے Antioxidants ضائع ہوجاتے ہیں۔ اگر آپ کا وزن زیادہ ہے تو بھی یہ پھل بہت موثر ہے اس لئے کہ یہ وزن گھٹاتی ہے۔

چقندر سردیوں کا بہترین تحفہ

چقندر کھانے سے جسم کے فاسد مادّے خارج ہوجاتے ہیں۔ بعض افراد اس کا رس شوق سے پیتے ہیں۔ جو افراد خون کی کمی میں مبتلا ہوں چقندر شلجم سے مشابہ ایک سبزی ہے، جو گہرے سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔ چقندر دنیا کے کئی ممالک میں گول، چپٹی، لمبی اور بیضوی شکلوں میں پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں زیادہ تر گول اور بیضوی شکل کا چقندر ملتا ہے۔ یہ نہ صرف غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے، بلکہ کئی امراض کے خاتمے کے لیے بھی مفید ہے۔ ایران میں چقندر کا سوپ بہت مقبول ہے۔ آئرلینڈ کے ساحلی علاقوں میں رہنے والے افراد اس کے پتے بہت شوق سے کھاتے ہیں۔ یہاں اسے ڈنٹھل سمیت پکا کر کھانے کا رواج ہے۔ چقندر کھانے سے جسم کے فاسد مادّے خارج ہوجاتے ہیں۔ بعض افراد اس کا رس شوق سے پیتے ہیں۔ جو افراد خون کی کمی میں مبتلا ہوں، چقندر ان کے لیے ایک نعمت ہے۔ اس میں موجود فو لک ایسڈ اور حیاتین ج (وٹامن سی) خون بنانے میں بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ خون کی کمی میں مبتلا افراد سے روزانہ سلاد میں شامل کرکے کھائیں، انھیں بہت فائدہ ہوگا۔ یہ قوت مدافعت میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ چقندر کا رس ہائی بلڈ پریشر، شریانوں کی بندش، پھولی ہوئی وریدوں اور دل کی تکلیف سے نجات دلاتا ہے۔ جو افراد ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہوں، انھیں چاہیے کہ وہ اس کا رس پییں، ان کا بلڈ پریشر معمول پر آجائے گا۔ بعض افراد چقندر کے رس میں گاجر کا رس ملا کر بھی پیتے ہیں، جو زیادہ افادیت کا حامل ہے۔ دل کے مریضوں کے لیے یہ رس بہت فائدہ مند ہے۔ اس میں ریشہ زیادہ اور "گلائی کالک ایسڈ" (ACIDGLYCOLIC) کی مقدار کم ہوتی ہے، جس کی وجہ سے جسم میں موجود اضافی گلوکوس اور کولیسٹرول بآسانی خارج ہوجاتے ہیں، اس طرح دل اور ذیابیطس کے مریضوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ چقندر میں نائٹریٹس (NITRATES) بھی ہوتے ہیں، جو جسم میں جاکر نائٹرک ایسڈ پیدا کرتے ہیں۔ یہ ایسڈ خون کی نالیوں کو کشادہ کرنے میں مدد دیتا ہے، جس کے نتیجے میں دل و دماغ کو آکسیجن سے بھرپور خون ملتا ہے۔ اس طرح دماغ چاق چوبند رہتا ہے اور اس پر ذہنی دباؤ کا اثر بھی کم پڑتا ہے۔ جو افراد فربہ ہوں، انھیں چاہیے کہ وہ چقندر کو اپنی غذا کا لازمی حصہ بنالیں، اس لیے کہ اس میں حرارے (کیلوریز) بہت کم ہوتے ہیں، لہٰذا وزن نہیں بڑھتا، بلکہ اس میں کمی ہونے لگتی ہے۔ چقندر کا رس چہرے کے داغ دھبوں اور جھائیوں کو ختم کردیتا ہے۔ ایک چقندر کاٹ کر پانی میں اُبال لیں۔ پانی ٹھنڈا ہونے پر اس میں صاف روئی کے ٹکڑے کو بھگو کر چہرے پر خوب اچھی طرح لگائیں اور تقریباً دس منٹ کے بعد چہرہ دھولیں۔ چہرے کی جلد نکھر جائے گی اور داغ دھبے و جھائیاں بھی ختم ہوجائیں گی۔

خوشبو سے سرطان کا علاج

آپ نے کبھی محسوس کیا ہے کہ بعض خوشبوؤں کے سونگھنے سے فرحت اور سکون کا احساس ہوتا ہے تو بعض سے دوران خون میں اضافہ اور جسم میں حرارت یا گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ جس طرح بعض چیزوں کو دیکھنے سے منہ میں پانی آتا ہے، اسی طرح بعض خوشبوؤں سے بھوک بھی چمک جاتی ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ آپ نے کبھی محسوس کیا ہے کہ بعض خوشبوؤں کے سونگھنے سے فرحت اور سکون کا احساس ہوتا ہے تو بعض سے دوران خون میں اضافہ اور جسم میں حرارت یا گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ جس طرح بعض چیزوں کو دیکھنے سے منہ میں پانی آتا ہے، اسی طرح بعض خوشبوؤں سے بھوک بھی چمک جاتی ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ اشیاء ہمارے جسم میں مختلف کیمیائی مادے تیار کرنے کے عمل کو تحریک دیتی ہیں۔ املی اور آلو بخارے کو دیکھ کر تھوک کے غدود اپنا کام تیز کر دیتے ہیں، لہسن، پودینے اور دیگر مسالوں کی خوشبو معدے کی رطوبات میں اضافہ کرکے بھوک بڑھا دیتی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ خوشبو آواز سے مختلف اور مخصوص کیمیائی اجزا کی تیاری پر آمادہ کیا جاسکتا ہے۔ حیدر آباد دکن کے ضلع رائچور میں ایک نابینا حکیم اپنی حذاقت کے لیے مشہور تھے۔ ان کے مطب میں ایک ہندو بنیے کو لایا گیا، جو بھوک نہ لگنے کا شاکی تھا۔ فقدان اشتہا کا اس نے بہت علاج کروایا، لیکن کوئی کارگر ثابت نہ ہوا۔ حکیم صاحب نے اس کی نبض دیکھی اور سوالات کیے۔ اس نے یہ قرار کیا کہ یہ من پسند غذائیں بھی نہیں کھا سکتا، کیوں کہ اسے قطعاً کوئی اشتہا نہیں ہوتی۔ وہ ہندو کٹر قسم کا تھا اور بجز سبزی کو کوئی چیز کھانے پر آمادہ نہ تھا۔ حکیم صاحب نے اس شرط پر اس کا علاج منظور کیا کہ وہ دن میں دو بار ان کے مطب آئے۔ مرتا کیا نہ کرتا کے مصداق وہ راضی ہوگیا۔ اگلی صبح انھوں نے بکری کا معدہ اور آنتیں خوب صاف کروا کر انھیں اشتہا انگیز مسالوں کے ساتھ پکوایا اور ایک پیالے میں نکلوا کر اس پر چھلنی ڈھک کر مریض کو اس کی خوشبو دار بھاپ سونگھنے کی ہدایت کی۔ شام میں ابھی یہی عمل دہرایا گیا۔ ہفتے عشرے کے اس خوشبو سے علاج نے مریض کے خفتہ معدے کو بیدار کردیا۔ ہاضم رطوبتیں ایک بار پھر اپنا کام کرنے لگیں۔ اور محض اس علاج سے اس کی بھوک رفتہ رفتہ بحال ہوگی۔ اسی طرح کا تجربہ افعال الاعضا کے روسی ماہر پاولوف (pavlov) کرچکے تھے۔ انھوں نے کھانے سے پہلے گھنٹی بجا کر کتے کو کھانا دینے کا معمول بنایا۔

انگور کھائیں تو بیج بھی کھالیں

قرآن شریف میں جن غذاؤں کا ذکر آیا ہے ان میں انگور بھی شامل ہے۔ کئی دہائیوں سے یہ وٹامنز سپلیمنٹس اور دیگر ادویات میں شامل کیے جاتے ہیں۔ جسم کو قوت مدافعت کے لئے اور پھیپھڑوں کو طاقت بخشنے کے لئے یہ بہترین تریاق ہیں۔ انگور میں ہمیں کیلشیم، پروٹین، فاسفورس، آئرن، وٹامن A, C اور B 6، گلوکوز، معدنیات اور فلیونائیڈز کے علاوہ غذائی فائبر کی وسیع تر مقدار ملتی ہے۔ قرآن شریف میں جن غذاؤں کا ذکر آیا ہے ان میں انگور بھی شامل ہے۔ کئی دہائیوں سے یہ وٹامنز سپلیمنٹس اور دیگر ادویات میں شامل کیے جاتے ہیں۔ جسم کو قوت مدافعت کے لئے اور پھیپھڑوں کو طاقت بخشنے کے لئے یہ بہترین تریاق ہیں۔ وٹامن A ہماری بینائی کے لئے مفید ہوتا ہے اور ان میں اینٹی وائرل اور اینٹی بیکٹیریل خصوصیات بھی موجود ہیں۔ اسی لئے مختلف بخاروں میں ان کا استعمال تقویت کا باعث ہوتا ہے۔ سیاہ انگوروں کی تاثیر کچھ یوں ہے کہ کینسر اور ٹیومر جیسے مہلک امراض میں مدافعتی قوت ثابت ہوتے ہیں۔ بریسٹ کینسر میں بھی اطباء اسے کھانا تجویز کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر میں بھی بے حد مفید پھل ہے۔ مختلف معدنیات میں میگنیشیم کے علاوہ سوڈیم دل کی شریانوں کے بہتر افعال، قوت حافظہ اور الزائمر جیسی بیماریوں کے خلاف تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ پوٹاشیم گردوں کے نظام کو درست رکھتا ہے اور یورک ایسڈ کی زیادتی دور کرتا ہے۔ گردے اور مثانے کی پتھری انگور کے پتوں کا قہوہ پینے یا انہیں بھاپ میں پکانے کر کھانے سے نکل جاتی ہے۔ بڑے انگور اور منقیٰ کی اہمیت ہے انگور جو خشک ہوجانے کے بعد منقیٰ کا روپ دھار لیتے ہیں، انہیں کھاتے ہوئے اگر دانتوں تلے بیج آجائیں تو ہم سمجھتے ہیں کہ انہیں ضائع کردینا درست ہے اور ہم بیجوں کو تھوک دیتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آئندہ احتیاط کیجیے گا۔ انہیں بھی کھا لیجیے گا کیونکہ یہ بڑے فائدہ مند بیج ہوتے ہیں۔ مغربی ملکوں میں ان بیجوں کا عرق نکال کر علیحدہ فروخت کیا جاتا ہے۔ ان بیجوں کے استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اور خون میں کولیسٹرول کی زیادتی کو کم کیا جاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ ٹانگوں میں سوجن اور خون کی نالیوں میں رکاوٹ کی تکلیف میں مبتلا ہیں تو منقیٰ چبا کے کھایا کیجیے۔ اپنے معالج سے علاج ضرور کراتے رہیے مگر انگور کے موسم میں بلاناغہ تھوڑے سے انگور یا منقیٰ ملے تو ضرور استعمال کرتے رہیے۔

شہد کھائیں 'تندرستی پائیں

شہد ایک قدرتی معجزاتی میٹھا ہے۔ یہ شہد کی مکھیوں کے پھولوں کے رس چوسنے کے بعد بننے والا ایک صحت مند قدرتی میٹھا تحفہ ہے۔ شہد ایک قدرتی معجزاتی میٹھا ہے۔ یہ شہد کی مکھیوں کے پھولوں کے رس چوسنے کے بعد بننے والا ایک صحت مند قدرتی میٹھا تحفہ ہے۔ جو نہایت مفید اور غذائیت و صحت بخش ہے۔ پھولوں کا رس شہد کی مکھیوں کے لعاب سے مل کر شہد میں تبدیل ہوجاتا ہے اور بعد میں شہد کی مکھیاں اسکو چھتے میں محفوظ کرلیتی ہیں۔ اسکے بعد انسان ان کو چھتے سے نکال کر اپنے استعمال میں لے آتے ہیں۔ شہد عام کیمیکل چینی اور میٹھے کا ایک بھرپور صحت بخش انمول نعم البدل ہے اسکے بے شمار قدرتی فوائد ہیں جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں۔ بچوں کی کھانسی: شہد کا استعمال بچوں کا بلغم کی وجہ سے سینا جم جانے کی صورت میں عموماً نیم گرم پانی میں ڈال کر کیا جاتا ہے اس سے ان کی کھانسی اور بلغم کو بے حد آرام آجاتا ہے۔ بچوں اور بڑوں کو عموماً رات کو سوتے میں کھانسی کی شکایت ہوجاتی ہے۔ جو کہ نظام تنفس میں خرابی کی وجہ سے ہوتی ہے لہٰذا اس سلسلے میں کھانسی کو رفع دفع کرنے کے لئے شہد کا استعمال کسی بھی دوائی کے مقابلے میں کہیں بہتر ہے۔ شہد میں اینٹی بیکٹیریا، اینٹی وائرس اور اینٹی فنگلز کی موجودگی اس کی کئی بیماریوں کا مقابلہ کرنے میں موثر ثابت کرتی ہے۔ زخم اور جلے ہوئے کے لئے: اکثر و بیشتر کسی زخم پر یا جلی ہوئی جگہ پر کسی اور علاج سے بہتر شہد کا استعمال رہتا ہے یہ نہ صرف زخموں وغیرہ کو ٹھیک کرتا ہے بلکہ اینٹی بیکٹیریا اور اینٹی وائرس عناصر کی موجودگی زخموں کو خراب ہونے اور گلنے سڑنے سے بھی بچاتی ہے۔ اینٹی آکسیڈنٹس: روزانہ شہد کا ایک چمچ آپکے جسم میں Antioxidants کو بڑھنے سے روکتا ہے اور اس طرح آپ دیگر بے شمار لاحق ہونے والی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ کھلاڑیوں کی کارکردگی: خالص شہد سخت محنت اور کھیل کود کرنے والے کھلاڑی حضرات کے لئے کسی بھی دوسری نشاستہ دار غذاؤں سے کہیں زیادہ قوت بخش اور صحت مند غذا ہے ایسے افراد کے لئے خاص شہد کا استعمال جسم میں انرجی اور قوت کی سطح کو کم ہونے سے بچاتا ہے اور اس کو نارمل سطح پر رکھتا ہے۔

پی ایس ایل 10: کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے کراچی کنگز کو 5 رنز سے شکست دے دی

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے دسویں ایڈیشن کے 15 ویں میچ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے کراچی کنگز کو 5 رنز سے شکست دے دی۔ کوئٹہ کے فہیم اشرف نے 43، کوشل مینڈس نے 36 اور حسن نواز نے 35 رنز بنائے جبکہ پوری ٹیم 20 ویں اوور میں 142 پر آؤٹ ہوگئی اور کراچی کنگز کو جیت کے لیے 143 رنز کا ہدف دیا۔ ہدف کے تعاقب میں کراچی کنگز مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 137 رنز بنا سکی، ٹم سیفرٹ 47، جیمز ونس 30 اور حسن علی نے 24 رنز بنائے۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے محمد عامر، خرم شہزاد اور محمد وسیم نے 2،2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، جبکہ ابرار احمد اور سعود شکیل نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ فہیم اشرف 43 رنز کے ساتھ ٹیم کے کامیاب بیٹر رہے جبکہ حسن نواز نے بھی 35 رنز کی اننگز کھیلی، اس کے علاوہ دیگر بیٹرز

کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے اور یوں کوئٹہ کی پوری ٹیم 20 ویں اوور میں 142 رنز پر پویلین لوٹ گئی۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے جا رہے میچ میں کراچی کنگز نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے خلاف ٹاس جیت کر باؤلنگ کا فیصلہ کیا۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے جا رہے میچ میں کراچی کنگز نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے خلاف ٹاس جیت کر باؤلنگ کا فیصلہ کیا پہلے کھیلتے ہوئے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کا آغاز اچھا نہیں تھا، اسے پہلے نقصان صرف 7 رنز پر اٹھانا پڑا جب سعود شکیل صرف 6 رنز بنا کر حسن علی کی گیند پر شان مسعود کو کیچ دے بیٹھے۔ کوئٹہ کی دوسری وکٹ 8، تیسری 20 اور چوتھی 44 رنز پر گری جبکہ نصف ٹیم 69 رنز پر پویلین لوٹ چکی تھی۔ تاہم، اس موقع پر کوئٹہ کے کوشل مینڈس اور حسن نواز نے 59 رنز کے ساجھے داری قائم کی جبکہ 128 رنز کے مجموعے پر مینڈس 36 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ فہیم اشرف 43 رنز کے ساتھ ٹیم کے کامیاب بیٹر رہے جبکہ حسن نواز نے بھی 35 رنز کی اننگز کھیلی، اس کے علاوہ دیگر بیٹرز کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے اور یوں کوئٹہ کی پوری ٹیم 20 ویں اوور میں 142 رنز پر پویلین لوٹ گئی۔ کراچی کنگز کی جانب سے حسن علی نے 3 جبکہ میر حمزہ اور عباس آفریدی نے 2، 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، اس کے علاوہ محمد نبی اور فواد علی ایک، ایک وکٹ لینے میں کامیاب رہے۔ اسلام آباد یونائیٹڈ نے 5 میچز میں اتنی ہی کامیابیاں حاصل کر کے 10 پوائنٹس حاصل کیے ہیں اور وہ اس وقت پوائنٹس ٹیبل پر وہ سرفہرست ٹیم ہے، جبکہ کراچی کنگز نے 5 میچز میں 3 فتح کا مزہ چکھا ہے اور وہ دوسرے نمبر پر براجمان ہے، تاہم کوئٹہ کی ٹیم 3 میچز میں سے صرف ایک میں کامیابی حاصل کی اور وہ 5 ویں نمبر پر ہے۔ میچ کے لیے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی ٹیم ان کھلاڑیوں پر مشتمل ہے، سعود شکیل (کپتان)، فن ایلن، رائلی روسو، کوشل مینڈس، حسن نواز، فہیم اشرف، محمد وسیم، خرم شہزاد، محمد عامر، ابرار احمد اور مارک چیپمین کراچی کنگز کی ٹیم میں یہ کھلاڑی شامل ہیں، ڈیوڈ وارنر (کپتان)، ٹم سیفرٹ (وکٹ کیپر)، جیمز ونس، شان مسعود، عمیر یوسف، محمد نبی، خوشدل شاہ، عباس آفریدی، فواد علی، حسن علی، میر حمزہ

دھونی کی فرنچائز کی مسلسل شکستوں نے بالی ووڈ اداکارہ کو رُلا دیا

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں مسلسل شکستوں کے بوجھ تلے دبی چنائی سپر کنگز کی سپورٹر بالی ووڈ اداکارہ اسٹیڈیم میں رو پڑیں۔ گزشتہ روز چنائی کو اپنے ہوم گراؤنڈ پر سن رائزرز حیدرآباد نے 5 وکٹوں سے شکست دی، اس میچ میں دھونی کی ٹیم محض 154 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئی جبکہ حریف نے فرنچائز نے ہدف محض 18.4 اوورز میں حاصل کرلیا۔ چنائی سپر کنگز کی یہ ایونٹ میں مسلسل دوسری جبکہ ٹورنامنٹ میں 7 وکٹیں شکست تھی جبکہ فرنچائز محض 2 مقابلے جیت سکی ہے اور پلے آف مرحلے میں ٹیم کی رسائی نہ ہونے کے برابر ہے۔ ادھر چنائی سپر کنگز کے سپورٹرز اور فینز مسلسل شکستوں پر شدید مایوس ہیں جبکہ اسٹیڈیم میں میچ کے دوران بالی ووڈ اداکارہ شروتی حسن کو روتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔

سابق کپتان سارو گنگولی بھی مودی کی زبان بولنے لگے

پہلگام واقعہ کو جواز بنا کر بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) اپنی حکومتی ایما پر ایک مرتبہ پھر کھیل میں پھر سیاست لے آیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سابق بھارتی کپتان سارو گنگولی نے پہلگام واقعہ پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ تمام کرکٹ تعلقات ختم کردینے چاہئیں۔ نیوز ایجنسی کو انٹرویو دیتے ہوئے سابق بھارتی کپتان سارو گنگولی نے پاکستان کیخلاف زہر اگلتے ہوئے کہا کہ پاکستان کیساتھ 100 فیصد کرکٹ تعلقات کو ختم کردینا چاہیے۔ اس موقع پر بھارتی بورڈ کے نائب صدر راجیو شکلا کا کہنا تھا کہ ہم پہلگام واقعہ کے متاثرین کے ساتھ ہیں، ہماری حکومت جو کہے گی، ہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کیساتھ دوطرفہ

سیریز نہیں کھیلیں گے لیکن آئی سی سی ایونٹس میں پاکستان کیخلاف ہماری ٹیم میدان میں اترے گی۔ دوسری جانب بھارتی بورڈ کے بیان کے بعد ایشیا کپ اور چیمپئنز ٹرافی جیسے ٹورنامنٹس پر سوالیہ نشان لگ گیا ہےکہ ہم پہلگام واقعہ کے متاثرین کے ساتھ ہیں، ہماری حکومت جو کہے گی، ہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کیساتھ دوطرفہ سیریز نہیں کھیلیں گے لیکن آئی سی سی ایونٹس میں پاکستان کیخلاف ہماری ٹیم میدان میں اترے گی۔ دوسری جانب بھارتی بورڈ کے بیان کے بعد ایشیا کپ اور چیمپئنز ٹرافی جیسے ٹورنامنٹس پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ ادھر بھارتی بورڈ کے یکطرفہ اقدامات پر پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی طرف سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان 2012 میں آخری بار ون ڈے سیریز کھیلی گئی تھی جس کے بعد سے دونوں ٹیمیں محض آئی سی سی ایونٹس میں ایک دوسرے کے مدمقابل آتی ہیں۔ جس کے بعد سے دونوں ٹیمیں محض آئی سی سی ایونٹس میں ایک دوسرے کے مدمقابل آتی ہیں۔

مسٹر بیسٹ کی ویرات کوہلی کو ویڈیو میں شرکت کی دعوت

دنیا کے معروف ترین یوٹیوبر مسٹر بیسٹ کی جانب سے بھارتی کرکٹر ویرات کوہلی کو اپنی ویڈیو میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ یوٹیوب پر 387 ملین سے زائد سبسکرائبرز رکھنے والے مسٹر بیسٹ کا اصلی نام جمی ڈونلڈسن ہے۔ مسٹر بیسٹ نے مائیکرو بلاگنگ ویب سائٹ ایکس پر گزشتہ روز ایک پیغام شیئر کیا جس نے لاکھوں صارفین کی توجہ اپنی جانب مبذول کروا لی۔ مسٹر بیسٹ نے اپنے ایکس پیغام میں ویرات کوہلی سے سوال پوچھا ہے کہ کیا میں آپ کو کسی طرح اپنی ویڈیو میں شامل کر

ورلڈ کپ؛ پاکستان ویمن ٹیم کو بھارت کے گروپ میں شامل نہ کیا جائے

پہلگام واقعہ کے بعد بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) ویمنز ورلڈ کپ 2025 پاکستان ویمن ٹیم اپنے گروپ میں شامل کرنے سے گھبرانے لگا۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق پہلگام واقعے کے بعد پاکستان ویمنز ٹیم کی ورلڈ کپ 2025 میں کوالیفکیشن نے بھارت کو پریشانی میں مبتلا کردیا ہے، بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) میگا ایونٹ کیلئے پاکستان اور ہندوستان کی ٹیموں کو ایک گروپ میں شامل نہ کرنے کیلئے آئی سی سی کو خط لکھ سکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ رواں برس مینز مقابلوں کا کوئی بڑا ایونٹ شیڈول نہیں ہے تاہم 2025 میں ویمنز کا ون ڈے ورلڈ کپ ستمبر اکتوبر میں ہندوستان میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان نے میگا ایونٹ کیلئے کوالیفائی کرلیا ہے اور گرین شرٹس اپنے تمام مقابلے نیوٹرل وینیو پر کھیلے گی۔ کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے پہلگام واقعہ کے بعد موقف اپنایا ہے کہ ہماری حکومت جو کہے گی، ہم وہی کریں گے، پاکستان سے کرکٹ تعلقات کے درمیان حکومتی ہدایات کو نظرانداز نہیں کیا

پی ایس ایل 10 میں بطور کھلاڑی شرکت؛ شعیب ملک نے تنقید پر خاموشی توڑ دی

لاہور: پاکستان کے تجربہ کار آل راؤنڈر شعیب ملک نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) سیزن 10 میں بطور کھلاڑی اور مینٹور شرکت پر ہونے والی تنقید کا جواب دے دیا۔ شعیب ملک پر مداحوں اور بعض سابق کرکٹرز کی جانب سے تنقید کی جا رہی تھی کہ انہیں اب نوجوان کھلاڑیوں کی رہنمائی پر توجہ دینی چاہیے نہ کہ میدان میں خود اترنا چاہیے۔ 43 سالہ شعیب ملک اس وقت کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی نمائندگی کر رہے ہیں، انہوں نے جاری سیزن میں اب تک 2 میچز میں صرف 14 رنز اسکور کیے ہیں، شعیب ملک پاکستان کرکٹ بورڈ کے ساتھ بطور مینٹور بھی منسلک ہیں۔ شعیب ملک نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ میرے معاہدے میں واضح طور پر درج

ہے کہ میں کھیلنے کا اہل ہوں اور اسی لیے کھیل رہا ہوں۔ وہ اس وقت تک دستیاب رہیں گے جب تک ٹیم کو انکی ضرورت ہے۔ شعیب ملک نے کہا کہ پی سی بی کے ساتھ ان کا معاہدہ انہیں لیگ میں بطور کھلاڑی شرکت کی اجازت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں جب بھی ضرورت ہو اپنی مینٹور کی ذمہ داریاں پوری کرتا ہوں۔ میرے معاہدے میں واضح طور پر درج ہے کہ میں کھیلنے کا اہل ہوں اور اسی لیے کھیل رہا ہوں۔ شعیب ملک نے واضح کیا کہ ٹیم کی حکمت عملی تیار کرنا انتظامیہ کا کام ہے جبکہ کھلاڑیوں کا فرض ہے کہ جب بھی موقع ملے وہ اپنی کارکردگی دکھائیں۔ انہوں نے کہا کہ سوچنے اور منصوبہ بندی کرنے کا کام تھنک ٹینک کا ہوتا ہے۔ ہمارا کام ہے کہ جب موقع ملے، پرفارم کریں۔ ہم اپنی ماضی کی غلطیوں کو درست کرنے اور بہتر کارکردگی دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ اکثر یہ سوال کرتے ہیں کہ میں اب تک کیوں کھیل رہا ہوں لیکن کوئی یہ نہیں پوچھتا کہ قومی ٹیم کے موجودہ کھلاڑی مکمل پی ایس ایل سے باہر کیوں بیٹھے ہیں۔ ہمارا کام ہے کہ جب موقع ملے، پرفارم کریں۔ ہم اپنی ماضی کی غلطیوں کو درست کرنے اور بہتر کارکردگی دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ اکثر یہ سوال کرتے ہیں کہ میں اب تک کیوں کھیل رہا ہوں لیکن کوئی یہ نہیں پوچھتا کہ قومی ٹیم کے موجودہ کھلاڑی مکمل پی ایس ایل سے باہر کیوں بیٹھے ہیں۔

سری لنکن کرکٹر ہنی مون چھوڑ کر آئی پی ایل کھیلنے پہنچ گئے

سن رائزرز حیدرآباد کے اوور سیز پلیئر کامندو مینڈس شادی کے بعد ہنی مون چھوڑ کر آئی پی ایل کھیلنے پہنچ گئے۔ سری لنکا کے ابھرتے ہوئے آل راؤنڈر کامندو مینڈس آئی پی ایل کے رواں سیزن میں سن رائزرز حیدرآباد کی نمائندگی کر رہے ہیں، انہوں نے چنائی سپر کنگز کیخلاف میچ میں ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ جیت میں اہم کردار ادا کیا گزشتہ روز چنائی کو اپنے ہوم گراؤنڈ پر سن رائزرز حیدرآباد نے 5 وکٹوں سے شکست دی، اس میچ میں دھونی کی ٹیم محض 154 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئی جبکہ حریف نے فرنچائز نے ہدف محض 18.4 اوورز میں حاصل کرلیا۔ سن رائزرز حیدرآباد کی ٹیم پوائنٹس ٹیبل پر 9 میچز میں 3 فتوحات اور 6 شکستوں کیساتھ 8 ویں پوزیشن پر موجود ہے۔ سری لنکن اسٹار کی مارچ 2025 میں نشنی کے ساتھ شادی کی تقریب ہوئی اور اپنا مختصر ہنی مون منانے کے بعد فوراً آئی پی ایل کھیلنے پہنچ گئے۔

ہمیں کوئٹہ کیخلاف میچ جیتنا چاہیے تھا: شان ٹیٹ

کراچی کنگز کے بولنگ کوچ شان ٹیٹ کا کہنا ہے کہ ہمیں کوئٹہ کے خلاف میچ جیتنا چاہیے تھا، اچھا ٹوٹل تھا۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹیم نے فیلڈنگ اور بولنگ اچھی کی، بولرز نے عمدہ بولنگ کی اور ہم ان سے خوش ہیں۔ شان ٹیٹ کا کہنا ہے کہ حسن علی اپنے اعتماد کو بلند رکھتا ہے، اس سے بہت خوش ہوں، میچ ہارنے سے مایوسی ہوئی، بیٹنگ میں ذمے داری لینا ہوگی، اسٹار کھلاڑی ذمے داری لیں تو آسانی ہوجاتی ہے۔ پی ایس ایل: کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے کراچی کنگز کو 5 رنز سے شکست دے دی کراچی کنگز کے بولنگ کوچ نے کہا کہ میں کنڈیشنز کا ماہر نہیں، ہوسکتا ہے موسم کی وجہ سے لو اسکورنگ میچ ہو رہے ہوں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ پی ایس ایل کی خوبی یہ ہے

شاہد آفریدی کا بھی بھارت پر جوابی وار

ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے کشمیر میں پہلگام واقعے پر بھارت کی جانب سے بے بنیاد الزامات سخت ردعمل دیدیا۔ سابق کپتان شاہد آفریدی نے اپنے بیان میں کہا کہ بھارت نے کشمیر میں پہلگام واقعے کے فوری بعد تحقیقات کیے بغیر پاکستان پر الزام عائد کر دیا، جو نہایتی افسوسناک عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو دہشت گردی کا سامنا ہے کشمیر میں انسانی جانوں کے ضیاع اور پاکستان میں بڑھتے دہشت گرد حملوں پر افسوس ہے۔ شاہد آفریدی کا کہنا تھا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان سفارتی بات چیت ہی مسائل کا حل ہے، لڑائی سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، کرکٹ کو سیاست کی نظر نہیں ہونا چاہیے۔ واضح رہے کہ پہلگام میں 26 بھارتی سیاحوں کے قتل کے بعد پاکستان اور بھارت کے درمیان تناؤ بڑھ گیا ہے۔ دونوں ممالک نے سفارتی عملے کو محدود کر دیا ہے جبکہ سندھ طاس معاہدے سمیت بارڈر پر سکیورٹی بھی بڑھا دی گئی ہے۔

کراچی کنگز کو ایک اور بڑا دھچکا لگ گیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) فرنچائز کراچی کنگز کو ایک اور بڑا دھچکا لگ گیا، فاسٹ بولر ایڈم ملن میگا ایونٹ سے باہر ہوگئے۔ ترجمان کراچی کنگز کے مطابق ایڈم ملن انجری کی وجہ سے پی ایس ایل 10 کے باقی میچز سے باہر ہوئے ہیں۔ ترجمان کراچی کنگز کے مطابق ایڈم ملن کو لاہور قلندرز کے خلاف میچ میں گھٹنے کی انجری ہوئی تھی، ڈاکٹرز سے مشاورت کے بعد ایڈم ملن کو پی ایس ایل سے ریلیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ترجمان کراچی کنگز کے مطابق پی ایس ایل 10 کے باقی میچز کیلیے ایڈم ملن کی

پاک بھارت ٹیموں کو الگ گروپس میں رکھنے کی قیاس آرائیاں دم توڑ گئیں

کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے مستقبل میں ہونیوالے آئی سی سی مقابلوں میں پاک بھارت ٹیموں کو الگ گروپ میں رکھنے کی قیاس آرائیوں کو مسترد کردیا۔ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ پہلگام واقعے کے بعد بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) سے منسوب خبریں گردش کر رہی تھی کہ ہوسکتا ہے کہ آئی سی سی مقابلوں میں پاک بھارت ٹیموں کو الگ گروپ میں رکھنے کی درخواست کی جائے۔ تاہم بھارتی بورڈ کے نائب صدر راجیو شکلا نے اپنے بیان میں دوٹوک موقف اپنایا کہ ہم پہلگام واقعہ کے متاثرین کے ساتھ ہیں، ہماری حکومت جو کہے گی، ہم کریں گے۔ ہم پہلگام واقعہ کے متاثرین کے ساتھ ہیں، ہماری حکومت جو کہے گی، ہم کریں گے۔ انکا کہنا تھا کہ پاکستان کیساتھ دوطرفہ سیریز نہیں کھیلیں گے لیکن آئی سی سی ایونٹس میں پاکستان کیخلاف ہماری ٹیم میدان میں اترے گی۔ بی سی سی آئی ذرائع نے تصدیق کی کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) سے پہلگام واقعے کے بعد پاک بھارت ٹیموں کو الگ گروپس میں رکھنے کے حوالے سے کوئی باضابطہ بات چیت نہیں ہوئی۔ دوسری جانب پاک بھارت ٹیمیں ایشیا کپ میں مدمقابل آئیں گی، ایشین کرکٹ کونسل نے اگلے 4 ایڈیشنز کے میڈیا رائٹس 170 ملین ڈالر میں حاصل کر رکھے ہیں۔ اس معاہدے میں ایک غیر رسمی معاہدہ شامل ہے جس میں فی ٹورنامنٹ کم از کم دو بھارت ۔ پاکستان فکسچرز ہوں گے، اگر دونوں ٹیمیں فائنل میں ملیں

آسٹریلین جونیئر اوپن اسکواش میں کامیابی کے بعد علی سسٹرز وطن واپس پہنچ گئیں

آسٹریلین جونیئر اوپن سکواش چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھا کر دو گولڈ اور ایک سلور میڈل جیتنے والی پشاور کی علی سسٹرز وطن واپس پہنچ گئیں۔ پشاور ایئرپورٹ پہنچنے پر کھلاڑیوں کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والی باصلاحیت کھلاڑی ماہ نور علی، مہوش علی اور سحرش علی نے آسٹریلیا میں ہونے والے عالمی مقابلے میں نہ صرف پاکستان کا نام روشن کیا بلکہ دو طلائی اور ایک چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میڈلز جیتنے والی کھلاڑیوں نے کہا کہ آسٹریلین اوپن ایک مشکل اور سخت مقابلہ تھا، لیکن انہوں نے بھرپور محنت اور لگن کے ساتھ اس میں کامیابی حاصل کی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ مستقبل میں بھی اسی جذبے اور محنت کے ساتھ ملک کے لیے مزید فتوحات حاصل کرنے کی کوشش کریں گی۔ اسکواش کے حلقوں میں اس شاندار کارکردگی کو سراہا جا رہا ہے جبکہ کھیلوں سے وابستہ افراد نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ نوجوان کھلاڑی مستقبل میں عالمی سطح پر پاکستان کا نام مزید روشن کریں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ مستقبل میں بھی اسی جذبے اور محنت کے ساتھ ملک کے لیے مزید فتوحات حاصل کرنے کی کوشش کریں گی۔ اسکواش کے حلقوں میں اس شاندار کارکردگی کو سراہا جا رہا ہے جبکہ کھیلوں سے وابستہ افراد نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ نوجوان کھلاڑی مستقبل میں عالمی سطح پر پاکستان کا نام مزید روشن کریں گی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,